اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ؕ اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

درود شریف کی فضیلت :

سرورِ ذیشان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ درودِ پاک پڑھا رب کریم پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دن اور اس رات کے گناہ بخش دے۔

(مُعْجَم کبِیر، ۱۸/۳۶۲، حدیث:۹۲۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا تعارف

سفرِ حج قدم بہ قدم مع حاضریِ مدینہ

مجھ کو در پیش ہے پھر مبارک سفر قافلہ پھر مدینے کا تیار ہے

نیکیوں کا نہیں کوئی توشہ فقط میری جھولی میں اشکوں کا اک ہار ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم سُنّتوں بھرے حج اجتماع میں حاضر ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ آج سنتوں بھرے بیان میں ہم سفر حج کی تیاری کا انداز، احتیاطیں، کن شرعی احکامات کا خاص خیال رکھنا ہے؟ حج و عمرہ کا طریقہ کیا ہے؟ احرام کی پابندیاں کیا ہیں؟ اور ان کے علاوہ دیگر کئی طرح کے علمِ دین کے مہکے مہکے مدنی پھول چننے کی سعادت حاصل کریں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ مدینۂ منورہ کی حاضری، عشق و محبتِ رسول کا انداز و تقاضہ کیا ہے؟ حرمین طیبین میں ہم اپنا وقت کن کاموں میں گزاریں اور اپنے اس مبارک سفر کو اپنے لیے کامیابی کا وسیلہ کیسے بنائیں؟ اس سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا موقع مل سکے گا۔

زہے نصیب بقیع پاک میں مدفن مل جائے۔۔۔ ورنہ حسرت و گریہ وزاری کے ساتھ واپسی کا سفر ہو۔

بیان کے آخر میں سفرِ حج سے واپسی کے بعد ہمارا انداز کیسا ہو؟ کس سوچ کو اپنایا جائے؟ حج مقبول کی علامتیں کیا ہیں؟ یہ بھی سنیں گی۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آج کا بیان حج کی سعادت پانے والیوں کے لیے بھی اہم ہے اور ان کے علاوہ جو اپنے اندر اس مبارک سفر کا مزید شوق پیدا کرنا چاہتی ہیں ان کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ لہٰذا تمام اسلامی بہنیں خوب ذوق و شوق اور پوری توجہ کے ساتھ بیان سنئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حصولِ ثواب کی خاطر بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہ" "مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔" (المعجم الکبیر للطبرانی ۶ / ۱۸۵ حدیث: ۵۹۴۲) نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیان سننے کی نیتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیان سنوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کی بجائے علمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گی ☆ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی ☆دھکّا وغیرہ لگا تو صَبر کروں گی، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی ☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی ☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج و عمرہ ادا کرنے کے فضائل

آئیے! سب سے پہلے حج و عمرہ ادا کرنے کے کچھ فضائل سنتی ہیں۔ چنانچہ

قرآنِ کریم میں اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ؕ (پ۴، اٰلِ عمران:۹۷)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے

حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے، نبیوں کے تاجور، محبوب ربِ اکبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:ایک عمرہ اگلے عمرہ کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اورحجِ مبرور(مقبول)کی جزا جنت ہے۔(بخاری،کتاب العمرہ،باب وجوب العمرۃ،۱/۵۸۶،حدیث:۱۷۷۳)

نبیوں کے تاجور، آمنہ کے دلبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کریم کے مہمان ہیں۔ اگر دعا کریں تو ان کی دعا قبول فرمائے گا اور مغفرت طلب کریں تو اللہ کریم ان کی مغفرت فرمائے گا۔(ابن ماجہ،کتاب المناسک،باب فضل دعاء الحاج،۳/۴۱۰،رقم:۲۸۹۲)

حج کا شَرَف ہو پھر عطا یاربِّ مصطفٰے   میٹھا مدینہ پھر دِکھا یا ربِّ مصطفٰے
دیدے طوافِ خانۂ کعبہ کا پھر شَرَف   فرما یہ پورا مُدّعا یا ربِّ مصطفٰے
(وسائلِ بخشش،مُرَمَّم،ص۱۲۹)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج کی تیاری:

﴾مُبَلِّغات کے لئے ہدایت:(اس میں سے کچھ مَدَنی پھول تصویری شکل میں سلائیڈز میں بھی دیئے گئے ہیں، مُبَلِّغات اسے دکھاتے ہوئے انہیں مختصراً بیان کرسکتی ہیں)﴿

حج کی درخواستیں اور فارم پُر کرتے ہوئے احتیاط کی جائے اور ہر ہر موقع پر دُرُست معلومات فراہم کی جائے۔ جھوٹ اور دھوکہ شامل نہ ہو۔ آیئے!اس بارے میں کچھ احکام سُن لیتی ہیں:

1. عورتوں کو بغیر محرم کے شرعی مسافت (ساڑھے ستاون میل یعنی تقریباً92 کلو میٹر) تک جانا جائز نہیں۔عورت اگر بغیر محرم یا نامحرم مرد کے ساتھ جائے تو ناجائز و حرام ہے۔جانے والی اور لے جانے والے(کاروان)دونوں گنہگار ہیں۔حج ادا ہو جائے گا لیکن ایسا کرنے والی گنہگار ہوگی اور قدم قدم پر گناہ ملے گا۔شوہر یا محرم کے ساتھ ہی جائے۔﴾یاد رہے یہ مسئلہ صرف حج یا عمرہ کا نہیں بلکہ ہر شرعی سفر کا ہے﴿
2. Health Certificate (ہیلتھ سرٹیفکیٹ) درست بنوایئے۔

سامان کی خریداری اور مفید مدنی مشورے:

﴾مُبَلِّغات کے لئے ہدایت(اس میں سے کچھ مَدَنی پھول تصویری شکل میں سلائیڈز میں بھی دئے گئے ہیں، مُبَلِّغات اسے دکھاتے ہوئے انہیں مختصراً بیان کرسکتی ہیں)﴿

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے!سفرِ حج سے متعلق دنیاوی سازوسامان کی تیاری سے متعلق بھی کچھ سن لیتی ہیں۔

﴾1﴿ جوتوں کے 2 سادہ، آرام دہ اور مضبوط جوڑے رکھ لیجئے، کیونکہ بہت زیادہ چلنا ہوتا ہے۔اسلامی بہنیں heel والے جوتے نہ لیں زیادہ چلنے میں رکاوٹ ہوگی۔جو بھی جوتے خریدیں ان کو اپنے گھر میں پہن کر چلنے کی مشق کر لیجئے تاکہ وہاں چلنے میں آزمائش نہ ہو۔

﴾2﴿ کوشش کیجئے کہ مکے پاک اور مدینے شریف کے موسم کی مناسبت سے ضرورت کے مطابق سادہ اور ڈھیلے ڈھالے کپڑے ساتھ رکھئے۔ جتنی ضرورت ہو اتنا ہی سامان اپنے ساتھ لیجئے۔ ورنہ سفر میں پریشانی کا سامنا ہو سکتا ہے۔

☆ اپنے ہاتھ سے اپنا سامان پیک کیجئے تاکہ سامان ملنے میں آسانی ہو اور حفاظتی امور کے لیے بھی بہتر ہے۔

﴾3﴿ دستی سامان کے لئے مضبوط ہینڈ بیگ کا انتخاب کیجئے، جس کو زِپ سے مکمل بند کیا جاسکے۔ لگیج کروانے کے لئے بڑا بیگ لیجئے، کالے رنگ کے بجائے ایسے رنگ والا بیگ خریدیں جو رنگ میں اتنا عام نہ ہو تاکہ آسانی سے اپنے سامان کی پہچان ہوسکے، مضبوط بیگ ہو مثلاً لیدر وغیرہ کا۔ اگر مضبوط بیگ ہو گا تو رکھنے،اتارنے میں پریشانی کا سامنا نہیں ہو گا کیونکہ سامان جب جہاز میں رکھا اور اتارا جاتا ہے تو اتنی احتیاط نہیں کی جاتی۔اس پر بڑے مارکر سے اپنا نام و پتا اور فون نمبر وغیرہ لکھ لیجئے نیز کوئی نشانی بھی لگا لیجئے،مثلاً اپنے بیگ کے لوہے کے حلقے وغیرہ میں رنگین کپڑے کی یا لیس(lace) کی چھوٹی سی پٹّی نُمایاں کرکے باندھ دیجئے۔

﴾4﴿ احتیاطاً بیگ کے اندر بھی نام پتے اور فون نمبر کی چٹ ڈال دیجئے۔

﴾5﴿ سفری بیگ اگر "ٹرالی بیگ" (یعنی چار پہیّے والے) ہوں تو سَہولت رہے گی۔ اِنۡ شَآءَ اللہ الکریم

ان میں سے حسبِ ضَرورت چیزیں اپنے ساتھ لے جائیے:

﴾ مُبَلِّغات کے لئے ہدایت(اس میں سے کچھ مَدَنی پھول تصویری شکل میں سلائیڈز میں بھی دئے گئے ہیں، مُبَلِّغات اسے دکھاتے ہوئے انہیں مختصراً بیان کرسکتی ہیں)﴿

☆مَدَنی پنج سُورہ ☆اپنے پیر و مُرشِد کا شَجرہ ☆بہارِ شریعت کا چھٹا حصّہ اور رفیقُ الحرمین خود بھی پڑھئے اور 12 عدد محبّین اسلامی بہنوں کو بانٹ کر خوب ثواب کمایئے ☆قلم اور پیڈ ☆ڈائری ☆جائے نَماز ☆تسبیح ☆ اَوڑھنے کے لئے کمبل یا چادر ☆بچھانے کے لئے چٹائی یا چادر ☆ آئینہ، تیل، کنگھا، مسواک، سُرمہ، سُوئی دھاگا، قینچی سفر میں ساتھ لینا سُنّت ہے ☆ناخن تراش (نیل کٹر) ☆اِستِعمال کرتی ہوں تو نظر کے چشمے دو عدد ☆ اپنی ضَرورت کی دوائیں ☆حسبِ ضَرورت کھانے کے برتن وغیرہ اسلامی بہنیں اپنی ضرورت کی چیزیں اپنے ساتھ لے کر جائیں۔

چند کار آمد مَدَنی پھول:

﴿ **مُبَلِّغات کے لئے ہدایت** (اس میں سے کچھ مَدَنی پھول تصویری شکل میں سلائیڈز میں بھی دئے گئے ہیں، دورانیے کا خیال رکھتے ہوئے ان میں سے کچھ مَدَنی پھول **مُبَلِّغات** سلائیڈز دکھاتے ہوئے مختصراً بیان کر سکتی ہیں ﴾

☆اللہ پاک و رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِضا کی طلبگار پیاری محبّین اسلامی بہنو! سفرِ حج و زیارتِ مدینہ کے اس مبارک سفر کے لئے ہو سکے تو ضَروریاتِ سفر کا روانگی سے تین چار دن پہلے ہی اِنتِظام کر لیجئے ☆ حج کے بہُت دن پہلے سے روزانہ پون گھنٹہ پیدل چلنے کی ترکیب رکھئے (اس کی مستقل عادت بنالی جائے تو صحّت کیلئے بے حد مفید ہے) ورنہ ایک دم سے بہُت زیادہ پیدل چلنے کے سبب دورانِ حج آپ آزمائش میں پڑ سکتی ہیں ☆کم کھانے کی عادت ڈالئے تاکہ بار بار استنجا کی "حاجت" نہ ہو، خصوصاً مِنٰی، مُزدَلِفہ اور عرفات کے استنجا خانوں پر لمبی لمبی قِطاریں لگتی ہیں ☆ حَرَمین طیبین کی رِہائش گاہوں کے واش روم میں عموماً "انگلش کموڈ" ہوتے ہیں، اسی طرح مِنٰی شریف کے استِنجا خانوں کے نل میں عام طور پر پانی کا بہاؤ کافی تیز ہوتا ہے، جن کا استعمال کرتے ہوئے کپڑے پاک رکھنا نہایت دُشوار ہوتا ہے، لہٰذا! واش روم میں رول ٹشوز اور پانی کی بھری بوتل ساتھ رکھئے یا پانی کا نل بہُت تھوڑا تھوڑا کھولئے تاکہ آپ چھینٹوں سے محفوظ رہ سکیں۔ ☆کسی کا دیا ہوا "پیکٹ" کھول کر چیک کئے بِغیر ہرگز ساتھ مت لیجئے، اگر کوئی ممنوعہ چیز نکل آئی تو مَطار (AIRPORT) پر مصیبت میں پڑ سکتی ہیں ☆ہوائی جہاز میں اپنی ضَرورت کی اَدوِیات مَع ڈاکٹری سَنَد اپنے ہینڈ بیگ میں رکھئے تاکہ ایمر جنسی میں آسانی رہے۔ ☆زَبان اور آنکھوں کی حفاظت کیجئے، اگر بِلا ضَرورت بولتے رہنے کی عادت ہوئی تو غیبتوں، تہمتوں اور دل آزاریوں وغیرہ گناہوں سے بچنا دشوار رہے گا، اِسی طرح آنکھوں کی حفاظت اور اکثر نگاہیں نیچی رکھنے کی ترکیب نہ ہوئی تو بد نِگاہی سے محفوظ رہنا نہایت مشکل ہو گا۔ حَرَم میں ایک نیکی لاکھ نیکیوں اور ایک گناہ لاکھ گُناہوں کے برابر ہے۔ حَرَم سے مُراد صِرف مسجدُ الحرام نہیں تمام حُدُودِ حَرَم مراد ہے۔ ☆طواف و سَعی کرتے ہوئے اگر کسی کی گری پڑی رقم یا بٹوا وغیرہ نظر آئے تو نہ اُٹھایئے۔ ☆حجازِ مقدّس میں ننگے پاؤں رہنا اچھّا ہے مگر گھر، مسجِد کے حمّام اور راستے کی کیچڑ وغیرہ میں چپّل پہن لیجئے۔ نیز گرد آلود اور میلے کُچیلے پاؤں لے کر مسجدِ حرام و مسجدِ نبوی میں داخِل نہ ہوں، اگر صفائی نہیں رکھ پائیں تو بِغیر چپّل مت رہئے۔

سفر پر جاتے وقت کے معاملات: (مسافر کی نماز و قصر نماز کے حوالے سے)

﴿ **مُبَلِّغات کے لئے ہدایت** (یہ مَدَنی سلائیڈز میں بھی دئے گئے ہیں، **مُبَلِّغات** دورانِ بیان انہیں سلائیڈ پر بھی دکھائیں ﴾

لباسِ سفر پہن کر اگر وَقتِ مکرُوہ نہ ہو تو گھر میں چار رَکعت نَفْل اَلْحَمْد و قُل (یعنی سورۂ فاتحہ اور چاروں قل شریف) سے پڑھ کر باہَر نکلیں، وہ رَکعتیں واپَسی تک اَہْل و مال کی نگہبانی کریں گی (رفیق الحرمین ص ۳۹) (بہار شریعت، حصہ ۱، ۶/ ۱۰۵۲)

رسالہ 40 روحانی علاج مع طبی علاج صفحہ نمبر 6 پر لکھا ہے: "**یَا جَلِیْلُ**" دس بار پڑھ کر جو اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم کر دے اِنْ شَآءَ اللہ چوری سے محفوظ رہے گا۔

دورانِ سفر "**یَا قُدُّوْسُ**" کا ورد کیجئے کہ جو کوئی دورانِ سفر اس کا ورد کرتی رہے اِنْ شَآءَ اللہ تھکن سے محفوظ رہے گی۔

حقوق العباد معاف کروا لیجیے مثلاً میاں بیوی ایک دوسرے کو راضی کر لیں، اولاد اپنے والدین کو راضی کرے، وہ اسلامی بہن جو ابھی قرض ادا نہیں کر سکتی تو وہ قرض دینے والی سے بھی اجازت لے (اگر حج فرض ہو چکا ہے تو اجازت نہ بھی ہو تب بھی حج کو جانا ہو گا)، دیگر محارم رشتہ داروں کو بھی راضی کیجیے۔ احتیاطاً سب محارم سے معافی مانگ لیجیے۔ چلتے وقت سہیلیوں اور محارم عزیزوں سے قصور معاف کروا لیجئے۔ جب سفر پر جانے لگیں تو اس طرح رخصت ہوں جیسے لوگ دنیا سے رخصت ہوتے ہیں۔

کچھ اہم تعریفات : **پیاری پیاری اسلامی بہنو!** عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے آج ہمیں جو یہ سنہری موقع ملا ہے، لہٰذا اس سے بھرپور فائدہ اٹھایئے اور آیئے! خوب توجہ کے ساتھ حج و عمرہ کی ادائیگی کا طریقہ سُن لیجئے۔ کیونکہ جو خوش نصیب اسلامی بہنیں حج کا ارادہ رکھتی ہیں یعنی حج کا فریضہ ادا کریں گی تو ان سب پر حج کے احکام سیکھنا فرض ہے۔ اگر نہ سیکھے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ حج کے دوران بہت سے کفارے اور دم واجب ہو جائیں۔ چنانچہ

میقات:

﴾مُبَلِّغات کے لئے ہدایت (یہ مَدَنی پھول سلائیڈز میں بھی دیئے گئے ہیں، مُبَلِّغات دورانِ بیان انہیں سلائیڈ پر بھی دکھائیں﴿

"مِیْقَاتْ" اُس جگہ کو کہتے ہیں کہ مکے شریف جانے والے آفاقی کو بِغیر اِحرام وہاں سے آگے جانا جائز نہیں، چاہے تجارت یا کسی بھی غرض سے جاتا ہو، یہاں تک کہ مکے شریف کے رہنے والے بھی اگر مِیقات کی حُدُود سے باہَر (مَثَلًا طائِف یا مدینے شریف) جائیں تو اُنھیں بھی اَب بِغیر اِحرام مکے شریف آنا نا جائز ہے۔

حج کی اقسام:

﴾مُبَلِّغات کے لئے ہدایت (یہ مَدَنی پھول سلائیڈز میں بھی دیئے گئے ہیں، مُبَلِّغات دورانِ بیان انہیں سلائیڈ پر بھی دکھائیں﴿

حج کی تین اقسام ہیں: (1) حجِ قِران، (2) حجِ تَمَتُّع، (3) حجِ اِفراد

﴾1﴿ اگر حج اور عمرہ کی نیت سے احرام باندھا تو اسے **حجِ قِران** کہتے ہیں۔ جب حج مکمل ہو گا تو احرام کی پابندیاں ختم ہوں گی۔

﴾2﴿ جب صرف حج کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے تو اسے **حجِ اِفراد** کہتے ہیں۔ اہلِ حل کو حج کے دنوں میں عمرہ کرنا جائز نہیں ہے، آفاقی حاجی چاہے تو حج اِفراد کر سکتا ہے۔

﴾3﴿ حجِ تَمَتُّع میں پہلے صرف عمرے کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے، عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے۔ یہ **حجِ تَمَتُّع** کہلاتا ہے۔ **حجِ تَمَتُّع** حج کے مہینوں میں میقات سے باہر سے آنے والے ادا کر سکتے ہیں۔ حجِ تَمَتُّع میں آسانی یہ ہے کہ اس میں عمرہ تو ہوتا ہی ہے لیکن عمرہ ادا کرنے کے بعد "حلق یا قصر" کروا کے احرام کھول دیا جاتا ہے، پھر 8 ذوالحجہ یا اس سے پہلے حج کا احرام باندھا جاتا ہے۔ عرب شریف کے علاوہ دیگر ممالک سے آنے والے مسلمان عموماً **حجِ تَمَتُّع** کرتے ہیں۔ جیسا کہ ابھی ہم نے سنا کہ **حجِ تَمَتُّع** میں حاجی احرام باندھتے ہوئے صرف عمرے کی نیت اور مکے شریف پہنچ کر عمرے کی ادائیگی کرے گا۔

ایک اہم مسئلہ :

جیسا کہ ابھی ہم نے سُنا کہ آفاقی حَجَّن (جو میقات کی حدود سے باہر رہتی ہو) کو بغیر احرام میقات سے آگے جانا جائز نہیں۔ لہٰذا اگر اپنے وطن سے مکے شریف روانہ ہوتے وقت عورت حالتِ حیض میں ہو تو بھی اس کا لباس ہی اس کا احرام ہے اس کو فقط عمرہ کی نیت کرنی ہے۔ عمرہ کی نیت کرے گی۔ البتہ ایسی حائضہ عورت مکے شریف پہنچ کر مسجد الحرام میں داخل نہ ہو اور نہ ہی وہ طواف کرے بلکہ ان دنوں میں وہ اپنی رہائش گاہ پر ہی رہے۔ حیض کی حالت میں عورت پر احرام کی پابندیاں قائم رہیں گی۔ حیض سے فراغت کے بعد غسل ادا کرتے وقت بھی احتیاط کرنی ہو گی کہ چہرے پر کپڑا مَس نہ ہونے پائے، جسم کا میل نہ چھڑائے، بال نہ ٹوٹیں اور اچھی طرح پانی بہائے کہ جسم کے ہر حصہ پر پانی بہہ جائے نیز اچھی طرح کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے۔ جب فرض غسل کر لے تو اب عمرہ ادا کرے۔ ہاں! اگر ایسے وقت میں پاک ہوئی کہ حج کے ایام شروع ہو گئے تو اب عمرہ کا احرام کھول کر حج کا احرام باندھ لے اور حج کے بعد عمرہ ادا کرے۔

آیئے! اب احرام کی تعریف، احرام باندھنے کا طریقہ احرام کی نیت اور عمرے کی ادائیگی کا طریقہ جانتی ہیں۔ چنانچہ

احرام کے مدنی پھول:

﴾مُبَلِّغات کے لئے ہدایت (یہ مدنی پھول سلائیڈز میں بھی دیئے گئے ہیں، مُبَلِّغات دورانِ بیان انہیں سلائیڈ پر بھی دکھائیں﴿

اِحرام کے لفظی معنٰی ہیں: حرام کرنا۔ جب حج یا عُمرہ یا دونوں کی نِیَّت کر کے تَلْبِیَہ پڑھا جاتا ہے تو بعض حلال چیزیں بھی حرام ہو جاتی ہیں، اِس کو "**اِحرام**" کہتے ہیں۔

بعض اسلامی بہنیں فیشن میں ناخن بڑے کر لیتی ہیں یہ صحیح نہیں ہے۔ یاد رکھیئے! لمبے ناخنوں پر شیطان سواری کرتا ہے اور رزق میں تنگی بھی ہوتی ہے۔ اس مقدس سفر سے پہلے ضرور ناخن تراش لیجئے اور آئندہ ناخن نہ بڑھانے کی نیت بھی کیجئے! بغل اور ناف کے نیچے کے بال دُور کیجئے! وضو کیجئے! خوب اچھی طرح مَل کے غسل کیجئے! اسلامی بہنوں میں احرام کے رنگ اور کیفیات وغیرہ کے حوالے سے مختلف خیالات پائے جاتے ہیں، مثلاً اکثر اسلامی بہنیں یہ سمجھتی ہیں کہ احرام اور لباس سفید ہی ہونا چاہیئے اور احرام میں عورت کے لئے اسکارف یا ٹوپی پہننا شرط ہے وغیرہ وغیرہ حالانکہ ایسا نہیں ہے بلکہ احرام کچھ پابندیوں کا نام ہے، احرام میں عورتوں کو چہرے پر کپڑا لگانا حرام ہوتا ہے۔ لہذا! اسلامی بہنیں حسبِ معمول سلے ہوئے کپڑے پہنیں، وہ سر بھی ڈھانپیں، بہتر ہے کہ ڈھیلا ڈھالا سادہ برقع / عبایا بھی پہن لیا جائے مگر چہرے پر چادر نہیں اوڑھ سکتیں۔ احرام کی حالت میں چہرے سے کپڑا مس ہو یہ حرام ہے لیکن نامحرموں سے چہرہ چھپانے کے لئے ہاتھ کا پنکھا یا کوئی کتاب وغیرہ سے ضرورتاً آڑ کر لیں۔ ہماری امی جان سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حالتِ احرام میں بھی پردے کا اہتمام فرماتی تھیں۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمارے پاس سے سواریوں کے قافلے گزرتے

اور ہم رسول اکرم، شہنشاہِ اُمم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ حالتِ احرام میں تھیں، جب وہ ہمارے سامنے آتے تو ہم میں سے ہر ایک اپنی چادر کو اپنے سر سے لٹکا کر اپنے چہرے پر کر لیتی اور جب وہ لوگ گزر جاتے تو اپنے چہرے کو کھول لیتی۔(فیضان عائشہ صدیقہ ص۱۸۱)حج یا عمرہ کے دوران حالتِ احرام میں چہرہ چونکہ کھلا رکھنا عورت کے لئے ضروری ہے لیکن اگر حیا کے سبب عورت چہرہ چھپانا چاہے تو"نقاب والی کیپ cap"کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! بستے پر ایسے کیپ موجود ہیں جو بحالتِ احرام پہننے سے کپڑا بھی چہرے سے مَس نہیں ہو گا اور ہمارا پردہ بھی برقرار رہے گا۔ اجتماع کے اختتام پر یہ کیپ بستے سے ہدیۃً طلب کئے جاسکتے ہیں۔احرام میں سفید لباس پہننا ضروری نہیں، رنگین لباس بھی پہنا جاسکتا ہے۔لباس ایسا ہونا چاہیے کہ کلائیاں اور ٹخنے مکمل طور پر چھپے ہوں کہ یہ سِترِ عورت میں شامل ہیں۔ عموماً دورانِ طواف جب استلام کے لئے ہاتوں کو اٹھایا جاتا ہے تو اس وقت اکثر اسلامی بہنوں کی کلائیاں ظاہر ہو جاتی ہیں اور سِترِ عورت نہیں رہ پاتا۔کلائیوں کو چھپانے کے لئے عبایا کے بازو کو ڈوری یا بٹن لگا کر کلائی کو بند کیا جاسکتا ہے، یا آجکل مارکیٹ میں ایسی stretchable arm sleeves ملتی ہیں جو کہ کلائی کو اچھی طرح کور کر لیتی ہیں۔وہ بھی استعمال کر سکتی ہیں۔

احرام کی پا بندیاں:

﴿مُبلِّغات کے لئے ہدایت(مدد گار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)﴾

☆جسم، لباس یا بالوں پر خوشبو لگانا۔☆ خالص خوشبو مثلاً الائچی،لونگ، دار چینی، زعفران، جاوتری کھانا یا آنچل میں باندھنا۔یہ چیزیں اگر کسی کھانے یا سالن وغیرہ میں ڈال کر پکائی گئی ہوں، اب چاہے خوشبو بھی دے رہی ہوں تو بھی کھانے میں حرج نہیں ☆ فحش اور ہر قسم کا گناہ ہمیشہ حرام ہے، حالتِ احرام میں اور بھی سخت حرام ہو گیا☆کسی سے دنیوی لڑائی جھگڑا☆ اپنا یا دوسرے کا ناخن کترنا یا دوسروں سے اپنے ناخن کتروانا☆ سر کے بال کاٹنا، بغل یا موئے زیرِ ناف لینا ☆ سر سے پاؤں تک کہیں سے کوئی بال جدا کرنا☆ وسمہ یا مہندی کا خضاب لگانا☆ زیتون یا تل کا تیل چاہے بے خوشبو ہو بالوں یا جسم پر لگانا☆جوں مارنا، پھینکنا، کسی کو مارنے کے لیے اشارہ کرنا، کپڑا اس کے مارنے کے لیے دھونا یا دھوپ میں ڈالنا☆ بالوں میں جوں مارنے کے لیے کسی قسم کی دوا وغیرہ ڈالنا غرضیکہ کسی طرح اس کو ہلاک کرنے کی کوشش کرنا۔

احرام کہاں سے باندھیں؟

﴿مُبلِّغات کے لئے ہدایت(مدد گار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)﴾

دنیا میں سے کہیں سے بھی سفر کریں دورانِ پرواز میقات کا پتا نہیں چلتا، لہٰذا اپنے گھر سے تیاری کر کے چلئے، البتہ گھر سے اِحرام کی نیت نہ کیجئے، طیارے میں نیت کر لیجئے گا کیونکہ نیت کرنے کے بعد لَبَّیْک پڑھنے سے آپ "مُحرِمہ"ہو جائیں گی اور پابندیاں شروع ہو جائیں گی آسانی اِس میں ہے کہ جب طیارہ فضا میں ہموار ہو جائے اُس وقت نیت و لَبَّیْک کی ترکیب کیجئے۔ عموماً! طیاروں میں اکثر سینٹ سے تر بتر ٹشو پیپر کا چھوٹا سا پیکٹ دیا جاتا ہے، اِحرام والی اُسے ہرگز نہ کھولے، اگر ہاتھ پر خوشبو کی زیادہ تری لگ گئی تو دم واجب ہو جائے گا، کم لگی تو صدقہ، اگر تری نہ لگی ہاتھ صِرف خوشبو دار ہو گئے تو کچھ نہیں۔ہاں! جو عِلم رکھتی اور احرام کی پابندیاں نبھا سکتی ہوں وہ جتنی جلدی "مُحرِمہ"ہو جائیں گی انہیں اِحرام کا ثواب ملنا شُروع ہو جائے گا۔

احرام کے نفل:

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رَکعت نَماز نَفل بہ نیتِ اِحرام پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ پہلی رَکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رَکعت میں قُلْ هُوَاللّٰهُ شریف پڑھیں۔

اگر(عام دنوں کا) عُمرہ ہے تب بھی اور اگر حجِ تمتُّع کر رہے ہیں جب بھی عُمرے کی اِس طرح نیت کریں:

عمرے کی نیت:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهَا وَبَارِكْ لِیْ فِیْهَا ط نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا لِلّٰهِ تَعَالٰی ط

ترجمہ:اے اللہ پاک !میں عُمرے کا اِرادہ کرتی ہوں،میرے لئے اِسے آسان اور اسے میری طرف سے قَبول فرما اور اِسے (ادا کرنے میں) میری مدد فرما اور اِسے میرے لئے بَرَکت والا فرما۔میں نے عُمرے کی نیت کی اور اللہ پاک کے لئے اِس کا اِحرام باندھا۔

مدینے کی پرواز والوں کا اِحرام:جن کی وطن سے براہِ راست مدینۂ منوَّرہ کی پرواز ہو اُن کو یہ سفر بغیر اِحرام کرنا ہے، البتہ مدینے شریف سے جب مکۂ مکرَّمہ کی طرف آنے لگیں اُس وقت مسجدِ نبوی سے یا ذُوالحُلَیفہ (اَبیارِ علی) سے اِحرام کی نیت کیجئے۔

کم از کم ایک بار لبیک کہنا:

﴿مُبلِّغات کے لئے ہدایت(مدد گار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)﴾

نیت کے بعد کم از کم ایک بار لَبَّیْک کہنا لازمی ہے اور تین بار کہنا افضل ہے۔ تلبیہ، اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بے دلی سے پڑھنے کے بجائے نہایت خُشوع وخُضوع کے ساتھ معنٰی پر نظر رکھتے ہوئے پڑھنا مناسِب ہے۔

تلبیہ یہ ہے:(**مُبلِّغات** اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر آہستہ آواز سے تین بار تلبیہ پڑھے)

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ ط

میں حاضر ہوں، اے اللہ پاک! میں حاضر ہوں، (ہاں) میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تمام خوبیاں اور نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیرا ہی ملک ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

لبیک کہنے کے چند مدنی پھول:

احرام باندھ کر نیت کر لینے کے بعد اب یہ لَبَّیْک ہی آپ کا وَظیفہ اور وِرد ہے۔ آیئے! لَبَّیْک کہنے کے چند مدنی پھول بھی سن لیجئے:

(1) اِسلامی بہنیں لَبَّیْک دھیمی آواز سے کہیں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ علاوہ حج کے بھی جب کبھی جو کچھ پڑھیں اُس تلفُّظ کی ادائیگی میں اِتنی آواز لازِمی ہے کہ اگر بَہرا پَن یا شور نہ ہو تو خود سُن سکیں۔

(2) جب مسلمان "لَبَّیْک" **کہتا ہے** تو اُس کے سیدھی اور الٹی جانب، زمین کے آخِری سِرے تک جو بھی پتھر، دَرَخت اور ڈھیلا ہے وہ سب لَبَّیْک کہتے ہیں۔ (ترمذی، ۲/۲۲۶، حدیث: ۸۲۹)

جَدّہ شریف تا مکّۂ مُعظّمہ

ائیر پورٹ پر پہنچ کر اپنا دستی سامان لئے لَبَّیْک پڑھتے ہوئے دھڑکتے دل سے جہاز سے اُتریئے کسٹم وغیرہ سے فراغت اور بس کی روانگی کی کاروائی میں کافی گھنٹے صَرف ہوسکتے ہیں۔ خوب صبر وہمّت سے کام لیجئے گا۔ ہر موقع پر صَبْر ورضا کی پیکر بن کر لَبَّیْک پڑھتی رہئے گا۔ غصّے اور شور کرنے سے مسائل حل ہونے کے بجائے مزید اُلجھنے، صَبْر کا ثواب برباد ہونے اور مَعَاذَ اللّٰہ مسلمانوں کی دل آزاری، غیبتوں، الزام تراشیوں اور بدگمانیوں وغیرہ گناہوں میں پھنسنے کی صورَتیں پیدا ہوسکتی ہیں۔

جب اپنی رہائش گاہ پر پہنچ جائیں تو کچھ دیر آرام کر لیجئے گا۔ مسلسل سفر اور تھکاوٹ کی وجہ سے عمرہ کرنے میں ذوق نہیں ملتا، رہائش گاہ پر پہنچ کر کچھ دیر آرام کیجئے۔ پھر تازہ دم ہو کر مسجد الحرام حاضری دیجئے گا۔ عام بول چال میں **"مسجدِ حرام"** کو **حَرَم شریف** کہا جاتا ہے،

اب آپ "لَبَّیْک" کہتی ہوئی جس دروازے سے انٹری ہو حاضِر ہو کر اُس دروازۂ پاک کو چُوم کر پہلے سیدھا پاؤں **مسجدُ الحرام** میں رکھ کر مسجد میں داخِلے کی دعا پڑھئے گا:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ط

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے اور اللہ پاک کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم پر سلام ہو، اے اللہ پاک میرے لئے اپنی **رحمت** کے دروازے کھول دے۔

پھر اعتکاف کی نیت کر لیجئے گا۔ اعتکاف کی نیت یہ ہے: نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَافِ

ترجمہ: میں نے سُنت اِعتِکاف کی نیت کی۔

یہاں ایک نیکی لاکھ نیکیوں کے برابر ہے، لہٰذا ایک لاکھ اعتکاف کا ثواب پائیں گی، جب تک مسجد کے اندر رہیں گی اعتکاف کا ثواب ملے گا تو ضمناً کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

مسجد میں داخلے کا انداز اور احتیاطیں :

﴿**مُبلِّغات کے لئے ہدایت** (مدد گار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)﴾

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے! مساجد کے آداب اور شرعی مسائل سے متعلق کچھ مدنی پھول سنتی ہیں:

پیاری اسلامی بہنو! ہم اپنے گھر اس کو بلاتے ہیں جو ہم سے اچھا رویہ رکھے، ہمارا خیال رکھے، مگر اللہ پاک کا کرم ہے ہم اتنے گناہ کرتے ہیں مگر وہ ہمیں اپنے در پر بلاتا ہے، دیکھا گیا ہے کہ ان افراد کی بار بار مکہ، مدینہ کی حاضری ہوتی ہے، جو حجاج کی خدمت کرتے ہیں، جو وہاں شور وگندگی نہیں کرتے، باادب رہتے ہیں۔ دیکھئے ہمارے گھر کوئی ایسا مہمان آئے تو ہم نہیں چاہتے کہ وہ دوبارہ آئے۔ ☆ سیدھا پاؤں داخل کیجئے گا ☆ مسجد کے آداب کا خاص خیال رکھا جائے ☆ دنیاوی گفتگو نہ کی جائے ☆ مسجد میں قہقہہ نہ لگایا جائے ☆ بدبو دار چیزوں سے مسجد کو بچایئے گا ☆ بچوں کو لے کر نہ جایئے گا (ایسا بچہ جو سمجھدار نہ ہو اس کو مسجد میں لے کر جانا جائز نہیں اگرچہ (ڈائپر diaper) لگا ہوا ہو۔) ☆ اسلامی بہنیں نمازوں کے اوقات میں مطاف (یعنی جس جگہ طواف کیا جاتا ہے اس جگہ) میں نہ جایئے گا۔ ☆ اسلامی بہنیں پاکی کی حالت میں ہی مسجد میں داخل ہو سکتی ہیں۔ ناپاکی کی حالت میں مساجد میں داخلہ حرام ہے۔

کَعبہ مُشرّفہ پر پہلی نظر:

جوں ہی کعبے شریف پر پہلی نظر پڑے تین بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ کہیے گا اور دُرُود شریف پڑھ کر دُعا مانگئے گا کہ کعبے شریف پر جب پہلی نظر پڑتی ہے اُس وَقت مانگی ہوئی دُعا ضَرور قَبول ہوتی ہے۔ آپ چاہیں تو یہ دُعا مانگ لیجئے گا کہ "اے اللہ پاک! میں جب بھی کوئی جائز دُعا مانگا کروں اور اُس میں بہتری ہو تو وہ قَبول ہُوا کرے۔" حضرتِ علّامہ شامی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فُقَہائے کرام کے حوالے سے لکھا ہے: کعبے شریف پر پہلی نظر پڑتے وَقت جنَّت میں بے حساب داخلے کی دُعا مانگی جائے اور دُرُود شریف پڑھا جائے۔ (رَدُّالْمُحتار، ۳/۵۷۵)

عمرے کی ادائیگی طریقہ :

﴿مُبَلِّغات کے لئے ہدایت (اس تمام طریقہ کار کو خانۂ کعبہ ماڈل کی مدد سے اور سلائیڈز کی مدد سے بیان فرمائیں﴾

طواف:

اب پروانہ وار کعبے شریف کے گرد طواف کے لیے تیار ہو جایئے گا۔ کعبہ شریف کی طرف مُنہ کئے حجرِ اَسود کی بائیں (left) طرف رُکنِ یَمانی کی جانب حجرِ اَسود کے قریب اِس طرح کھڑے ہو جایئے گا کہ پورا "حَجَرِ اَسوَد" آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف رہے۔ اب بِغیر ہاتھ اُٹھائے اس طرح طواف کی نیّت کیجئے گا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ

ترجَمہ: اے اللہ پاک! میں تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کا اِرادہ کرتی ہوں، تُو اِسے میرے لئے آسان فرمادے اور میری جانب سے اِسے قَبول فرما۔

نیّت کر لینے کے بعد کعبے شریف ہی کی طرف مُنہ کئے سیدھے ہاتھ کی جانب اتنا چلئے گا کہ حَجَرِ اَسوَد آپ کے عَین سامنے ہو جائے۔ (اور یہ معمولی سا سرکنے سے ہو جائے گا، آپ حجرِ اسود کے بالکل سیدھ میں آچکی ہوں گی، اِس کی نشانی یہ ہو گی کہ دُور ستون میں جو سبز لائٹ لگی ہے وہ آپ کی پیٹھ کے بالکل پیچھے ہو جائے گی)

اب دونوں ہاتھ کندھوں تک اِس طرح اُٹھایئے گا کہ ہتھیلیاں حَجَرِ اَسوَد کی طرف رہیں اور پڑھئے گا: بِسْمِ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ

استیلام کی تعریف:

حجر اسود کو بوسہ دینے یا لکڑی یا ہاتھ سے چھو کر چومنے یا ہاتھوں کا اِشارہ کر کے انھیں چُوم لینے کو "اِستلام" کہتے ہیں۔ استلام کی بھی کیا خوب برکتیں ہیں۔

استیلام کی فضیلت:

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: روزِ قیامت یہ پتّھر اُٹھایا جائے گا، اِس کی آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا، زبان ہو گی جس سے کلام کرے گا، جس نے حق کے ساتھ اُس کا اِستِلام کیا اُس کے لیے گواہی دے گا۔ (ترمذی، ۲/۲۸۶، حدیث: ۹۶۳)

جھوم کر خوب کروں خانہ کعبہ کا طواف
پھر مدینے کو چلوں گنبد خضرا دیکھوں

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۶۰)

طواف کا پہلا چکر:

﴿مُبَلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے﴾

اب یہ کہتے ہوئے: اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجَمہ: الٰہی! تجھ پر ایمان لا کر اور تیرے نبی محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت کی پیروی کرتے ہوئے طواف کرتی ہوں۔

کعبے شریف کی طرف ہی چہرہ کئے سیدھے ہاتھ کی طرف تھوڑا سا سَرَکئے گا۔ جب حَجَرِ اَسوَد آپ کے چہرے کے سامنے نہ رہے گا (اور یہ معمولی سی حَرَکت کرنے سے ہو جائے گا) تو فوراً اِس طرح سیدھی ہو جایئے گا کہ کعبہ شریف آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف رہے، اِس طرح چلئے گا کہ کسی کو آپ کا دَھکّا نہ لگے۔ اسلامی بہنیں طواف کے تمام چکروں میں مناسب رفتار سے چلیں اور ذکر و درود میں مشغول رہیں اور مردوں سے ہٹ کر چلیں تا کہ مردوں سے اختلاط نہ ہو۔ طواف میں اسلامی بہنوں کے لئے نہ رمل ہے اور نہ اضطباع، ممکن ہو تو اسلامی بہنیں ایسے وقت میں طواف کریں جس میں رش کم ہو مثلاً دوپہر میں یا رات کے وقت۔

اب طواف کرتے کرتے رکنِ یمانی تک پہنچ جایئے گا، اگر بھیڑ کی وجہ سے اپنی یا دوسروں کی تکلیف پہنچنے کا خطرہ نہ ہو تو رکنِ یمانی کو دونوں ہاتھ یا سیدھے ہاتھ سے تبرکاً چھونا ہے۔ موقع ملے تو رکنِ یمانی کو بوسہ بھی دیجئے گا، اگر چومنے یا چھونے کا موقع نہ ملے تو یہاں ہاتھوں سے اشارہ کر کے چومنا نہیں۔ (رکنِ یمانی پر آجکل لوگ کافی خوشبو لگا دیتے ہیں، لہذا احرام کی حالت میں چھونے یا چومنے میں احتیاط فرمایئے گا) اس کے بعد آپ کعبہ شریف کے تین کونوں کا طواف پورا کر کے چوتھے کونے

رکن اسود کی طرف بڑھیں گی، رکن یمانی اور رکن اسود کی درمیانی دیوار کو "مستجاب" کہتے ہیں، یہاں دعا پر آمین کہنے کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر ہیں۔ آپ جو چاہیں اپنی زبان میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا مانگ لیجئے گا یا سب کی نیت سے ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے گا، نیز یہ قرآنی دُعا بھی پڑھ لیجئے گا:

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲۰۱)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

(پ ۲، البقرۃ: ۲۰۱)

جب حَجَرِ اَسوَد کے قریب آ پہنچے، یہاں آپ کا ایک چکّر پورا ہوگا۔ لوگ یہاں ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی دُور ہی دُور سے ہاتھ لہراتے ہوئے گزر رہے ہوتے ہیں ایسا کرنا ہرگز سُنَّت نہیں، آپ پہلے کی طرح حَجَرِ اَسوَد کی طرف مُنہ کر لیجئے گا۔ اب نیّت کرنے کی ضَرورت نہیں کہ وہ تو ابتدا میں ہوچکی، اب **دوسرا چکّر** شُروع کرنے کے لئے پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَاللهُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ پڑھ کر اِستلام کیجئے گا یعنی موقع ہو تو حَجَرِ اَسوَد کو بوسہ دیجئے گا ورنہ اُسی طرح ہاتھ سے اِشارہ کر کے اُسے چُوم لیجئے گا۔ پہلے ہی کی طرح کعبہ شریف کی طرف مُنہ کر کے تھوڑا سا سیدھے ہاتھ کی جانب سَرَکئے گا۔ جب حَجَرِ اَسوَد سامنے نہ رہے تو فوراً اُسی طرح کعبے شریف کو بائیں (left) ہاتھ کی طرف لئے طواف میں مشغول ہوجائیے گا۔ اسی طرح طواف کا تیسرا، چوتھا، پانچواں، چھٹا اور ساتواں پھیرا لگائیے گا۔

حَجَرِ اَسوَد پر پہنچ کر آپ کے سات پھیرے مکمّل ہوجائیں گے مگر پھر آٹھویں بار پہلے کی طرح دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَاللهُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ

پڑھ کر اِستلام کیجئے گا اور یہ ہمیشہ یاد رکھئے کہ طواف میں پھیرے سات ہوتے ہیں اور اِستلام آٹھ۔

نمازِ طواف:

مُبلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)

اب مقامِ ابراہیم کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ **مسجدِ حرام** میں جہاں بھی جگہ ملے اگر وَقتِ مکروہ نہ ہو تو دو رَکْعَت **نمازِ طواف** ادا کیجئے گا، پہلی رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رَکْعَت میں قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ شریف پڑھئے گا، یہ نَماز واجِب ہے اور کوئی مجبوری نہ ہو تو طواف کے بعد فوراً پڑھنا سُنَّت ہے۔

مُلتَزَم پر حاضری: **نمازِ طواف وذُعا** سے فارِغ ہو کر (مُلتَزَم کی حاضِری مُستحب ہے) دروازۂ کعبہ اور حَجَرِ اَسوَد کے دَرمیانی حصّے کو مُلْتَزَم کہتے ہیں، اِس میں دروازۂ کعبہ شامل نہیں۔ اسلامی بہنیں مُلْتَزَم پر جانے کی کوشش نہ ہی کریں تو بہتر ہوگا کیونکہ مردوں کا بہت رش ہوتا ہے لہٰذا دور ہی سے کھڑی ہو کر خوب آنسو بہائیے گا اور نہایت ہی عاجِزی کے ساتھ **گڑگڑا** کر اپنے اللہ پاک سے اپنے لئے اور تمام اُمَّت کے لئے اپنی زَبان میں دُعا مانگئے کہ یہ دعا کے قبول ہونے کا مقام ہے۔ یہاں کی ایک دُعا یہ ہے:

یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّیْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَهَا عَلَیَّ

یعنی اے قدرت والے! اے بزرگ! تو نے مجھے جو نعمت دی، اس کو مجھ سے زائل نہ کر۔

آبِ زَم زَم :

اس کے بعد بابُ الْکَعْبَہ کے سامنے والی سیدھ میں دور رکھے ہوئے **آبِ زم زم شریف** کے کولروں پر تشریف لائیے گا اور (یاد رہے! مسجد میں آبِ زم زم پیتے وَقت اعتِکاف کی نیّت ہونا ضَروری ہے) قِبلہ کی جانب رُخ کر کے کھڑے کھڑے تین سانس میں خوب پیٹ بھر کر آبِ زم زم پینے کی سعادت حاصل کیجئے گا،

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے: ہمارے اور منافقین کے درمیان فرق یہ ہے کہ وہ زمزم پیٹ بھر کر نہیں پیتے۔ (ابن ماجہ، ۳/۴۸۹، حدیث ۳۰۶۱)

ہر بار بِسْمِ اللهِ سے شُروع کیجئے گا اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰه بھی کہئے گا۔ ہر بار **کعبے شریف** کی طرف نِگاہ اُٹھا کر دیکھ لیجئے گا، مگر یہ اِحتیاط رکھئے کہ کوئی قطرہ زمین پر نہ گرے۔

آبِ زَم زَم پی کر یہ دُعا پڑھئے گا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے فائدہ دینے والے علم، کشادہ رزق اور ہر بیماری سے صحّت یابی کا سوال کرتی ہوں۔

آبِ زم زم کی برکتوں کے بھی کیا کہنے کہ یہ بھوکوں کے لئے کھانا، مریضوں کے لئے شفا اور مرادوں کے آنے کا ذریعہ ہے جیسا کہ نبیِّ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: یہ (آبِ زم زم) برکت والا، بھوکوں کے لئے کھانا اور مریض کے لئے شفا ہے۔ (ابوداؤد طیالسی، ص ۶۱، حدیث:۴۵۷)

یہ زم زم اُس لئے ہے جس لئے اس کو پئے کوئی — اِسی زم زم میں جنّت ہے، اِسی زم زم میں کوثر ہے

آبِ زم زم اگر بہت زیادہ ٹھنڈا ہو تو استعمال کرنے سے بچئے گا کہیں آپ کی عبادت میں رُکاوٹ کا سبب نہ بن جائے! نفس کی خواہش کو دباتے ہوئے ایسے کولر سے آبِ زم زم نوش فرمایئے گا جس پر لکھا ہو "زَمْزَمْ غَیْرُ مُبَرَّدْ" یعنی غیر ٹھنڈا زم زم۔ آبِ زم زم دیکھنے سے نظر تیز ہوتی اور گناہ دور ہوتے ہیں، تین چلو سر پر ڈالنے سے ذلت و رسوائی سے حفاظت ہوتی ہے۔ (البحر العمیق فی المناسک، ۲۰۶۹/۵-۲۰۷۳)

تو ہر سال حج پر بلایا الٰہی — وہاں آبِ زم زم پلایا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! — صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

صفا ومروہ کی سعی:

مُبلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)

صفا و مروہ مکے شریف کے دو پہاڑ ہیں جنہیں اللہ پاک نے اپنی نشانیاں فرمایا ہے، چنانچہ پارہ 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آیت نمبر 158 میں خدائے رَحمٰن کا فرمانِ عالیشان ہے:

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِۚ-فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَاؕ-وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًاۙ-فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ(۱۵۸)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے، اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے اور جو کوئی بھلی بات اپنی طرف سے کرے تو اللہ نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے۔

(پ ۲، البقرۃ: ۱۵۸)

اگر کوئی مجبوری یا تھکن وغیرہ نہ ہو تو اسی وقت ورنہ آرام کر کے صفا و مَروہ کی سَعْی کے لئے تیار ہو جایئے گا۔ اب سَعْی کے لئے حَجَرِ اَسوَد کا پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ پڑھ کر اِستِلام کیجئے گا۔ یہ نہ ہو سکے تو اُس کی طرف منہ کر کے اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اور دُرود پڑھتے ہوئے فوراً بابُ الصَّفا پر آیئے گا۔ "کوہِ صفا" چُونکہ "مسجدِ حرام" سے باہر واقع ہے اور ہمیشہ مسجِد سے باہر نکلتے وقت اُلٹا پاؤں نکالنا سُنَّت ہے، لہٰذا یہاں بھی پہلے اُلٹا پاؤں نکالئے گا اور معمول کے مطابق دُرود شریف پڑھ کر مسجِد سے باہر آنے کی یہ دُعا پڑھئے گا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

یعنی اے اللہ کریم! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتی ہوں۔

پھر دُرود و سلام پڑھتے ہوئے صفا پر اِتنا چڑھئے گا کہ کعبہ شریف نظر آ جائے اور یہ بات وہاں معمولی سا چڑھنے پر حاصل ہو جاتی ہے، عوامُ النّاس کی طرح زیادہ اُوپر تک نہ چڑھئے گا، بہت سے لوگ کعبے شریف کی طرف ہتھیلیاں کرتے ہیں، بعض ہاتھ لہرا رہے ہوتے ہیں تو بعض تین بار کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دیتے ہیں، آپ ایسا نہ کیجئے گا بلکہ معمول کے مطابق دُعا کی طرح ہاتھ کندھوں تک اُٹھا کر کعبے شریف کی طرف مُنہ کئے اُتنی دیر تک دُعا مانگئے گا جتنی دیر میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی 25 آیتوں کی تلاوت کی جائے، خوب گڑگڑا کر اور ہو سکے تو رو رو کر دُعا مانگئے گا کہ یہ قبولیّت کا مقام ہے۔ اپنے لئے اور تمام مسلمان جنات اور انسانوں کی خیر و بھلائی کے لئے بھی دُعا مانگئے گا۔

سَعی کی نیّت:

دُعا ختم ہونے کے بعد ہاتھ چھوڑ دیجئے گا اور دُرود شریف پڑھ کر سَعی کی نیّت اپنے دِل میں کر لیجئے گا مگر زبان سے بھی کہہ لینا بہتر ہے۔ معنٰی ذِہن میں رکھتے ہوئے اِس طرح نیّت کیجئے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْهِكَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ کریم! میں تیری خوشنودی کی خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات پھیرے کرنے کا ارادہ کر رہی ہوں تو اسے میرے لئے آسان فرما دے اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔

صَفا سے اب ذِکر و دُرُود میں مشغول درمیانی چال چلتے ہوئے جانبِ مَروہ چلئے گا۔ یاد رہے! یہاں مَردوں کے لئے دوڑنا سُنّت ہے مگر آپ مت دوڑیئے گا۔ جب دوسرا سبز میل آئے تو اسی طرح درمیانی چال سے جانبِ مَروہ چلیں گی تو مروہ شریف آ جائے گا، حُجاج کرام اور حَجّنیں دور اوپر تک چڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ آپ ان کی نقل مت کیجئے گا یہاں

پہلی سیڑھی پر چڑھنے بلکہ اس کے قریب زمین پر کھڑے ہونے سے بھی مروہ پر چڑھنا ہو گیا، یہاں اب کنسٹرکشن ہونے کے بعد کعبہ شریف نظر نہیں آتا مگر کعبے شریف کی طرف منہ کر کے صفا کی طرح اتنی ہی دیر تک دعا مانگیئے گا۔ان میں نیّت کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ تو پہلے ہو چکی یہ ایک پھیرا ہوا۔ اسی طرح مروہ سے صفا دوسرا چکر ہو گا۔اور ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہو گا۔

یادرکھئے! سعی کے لیے پاکی شرط نہیں ناپاکی کی حالت میں بھی عورت سعی کر سکتی ہے۔

بسا اوقات لوگ مَسعیٰ (یعنی صفا اور مروہ کے درمیان جس جگہ سعی کی جاتی ہے) میں نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ دورانِ طواف تو نمازی کے آگے سے گزرنا جائز ہے مگر دورانِ سَعْی ناجائز۔ ایسے موقع پر رُک کر نمازی کے سلام پھیرنے کا انتظار کر لیجئے گا۔ البتہ کسی گزرنے والی کو آڑ بنا کر گزر سکتی ہیں۔ اس کے بعد ہو سکے تو مسجد حرام میں دو رَکعت نماز نَفل (اگر مکروہ وَقت نہ ہو تو) ادا کر لیجئے گا کہ مُستحب ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سَعی کے بعد مَطاف کے کَنارے حَجَرِ اَسوَد کی سیدھ میں دو نَفل ادا فرمائے ہیں۔ (مُسنَد اِمام احمد،۱۰/۳۵۴،حدیث:۲۷۳۱۳، رَدُّالْمُحتار،۳/۵۸۹)

بالوں کی تقصیر:

مُبلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)

اِسلامی بہنیں تقْصِیر کروائیں گی یعنی چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے برابر سر کے بال کٹوائیں گی۔ اِسلامی بہنیں خود اپنے بالوں کی تقصیر کر سکتی ہیں اس کے لیے کسی عورت کو تلاش کرنا ضروری نہیں۔ اِس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی چٹیا کے سِرے کو اُنگلی کے گرد لپیٹ کر اُتنا حصّہ کاٹ لیجئے گا، لیکن یہ اِحتِیاط لازمی ہے کہ کم از کم چوتھائی (1/4) سر کے بال ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔

اب احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اِنہیں طواف وسَعْی کا نام عُمرہ ہے۔ مُتَمَتِّع کے لئے یہی "عُمرہ" ہے۔

پھر میسر ہو مجھے کاش، وقوفِ عرفات جلوہ میں مُزدَلفہ اور منٰی کا دیکھوں

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۶۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عورتیں نماز رہائش گاہ میں ہی پڑھیں، عورتوں کا نمازوں کے لیے مسجدین کریمین میں حاضر ہونا جہالت ہے کہ مقصود ثواب ہے اور خود پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: عورت کو میری مسجد (یعنی مسجدِ نبوی) میں نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب گھر میں پڑھنا ہے۔ (بہارِ شریعت،۱/۱۱۱۲،مسند امام احمد،۱۰/۳۱۰، حدیث: ۲۷۱۵۸)

بِسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِط

عورتوں کو عام حکم یہی ہے کہ نمازیں اپنے گھروں میں ادا کریں اور نمازوں کے لئے مسجد میں جانے کی ممانعت ہے چاہے وہ عورت حرمین طیبین میں ہو یا کسی اور مقام پر۔ لہذا عورتیں نمازوں کے لئے مسجد الحرام یا مسجد نبوی شریف میں نہ جائیں کہ مقصود ثواب ہے اور حضور انور، شافع محشر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: عورت کو میری مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب گھر میں پڑھنے کا ہے۔ لہذا نمازیں اور نوافل وغیرہ بھی اپنے ہوٹل میں پڑھیں۔ ہاں! عورتیں باپردہ، آداب و احترام کا خیال رکھتے ہوئے مکے شریف میں طواف کے لئے، اسی طرح مدینے شریف صبح وشام صلوٰۃ و سلام کے لئے حاضر ہوتی رہیں۔ واللہ ورسولہ اعلم (دارالافتاءاہلسنت)

مکه ومکرمه کے چند مقاماتِ مقدسه:

مُبلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)

مکے شریف کے مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کیجئے گا، ویسے تو سارے کا سارا ہی مکہ مقدس اور بابرکت ہے، البتہ جو مشہور مقامات مثلاً سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادتِ مبارکہ کی جگہ، جبلِ ابوقُبَیس، ام المومنین حضرت سیدتنا خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا مکانِ عالیشان، غارِ ثور، غارِ حرا، دارِ اَرقم، صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مکان اور محلہ مسفلہ وغیرہ کی زیارت کریں۔

ایام حج اور حج کی سرگرمیاں:

مُبلِّغات کے لئے ہدایت (حج کا مختصر چارٹ پہلا دن، دوسرا دن مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)

اگر آپ نے ابھی تک حج کا احرام نہیں باندھا تھا تو 8 ذوالحجہ کو بھی باندھ سکتی ہیں، مگر سہولت 7 کو رہے گی کیونکہ مُعلِّم اپنے اپنے حاجیوں اور حجنوں کو ساتویں کی عشاء کے بعد سے منیٰ شریف پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ مسجدِ حرام میں غیر مکروہ وقت میں احرام کے دو رکعت نفل ادا کر کے معنٰی پر نظر رکھتے ہوئے اس طرح حج کی نیت کیجیے گا:

حج کی نیت

مُفرِد بھی اِسی طرح نیّت کرے گا اور **مُتَمتِّع** بھی، جب 8 ذُوالحِجّہ یا اِس سے قبل **حج کا اِحرام** باندھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْہِ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی ؕ

ترجمہ: اے ربِّ کریم! میں حج کا اِرادہ کرتی ہوں، اِس کو تُو میرے لئے آسان کر دے، اِسے مجھ سے قبول فرما، اِس میں میری مدد فرما اور اِسے میرے لئے بابَرَکت فرما۔ میں نے حج کی نیّت کی اور ربِّ کریم کیلئے اِس کا اِحرام باندھا۔

نیّت کے بعد اسلامی بہنیں دھیمی آواز میں تین تین مرتبہ لَبَّیْك پڑھیں گی۔ اب ایک بار پھر آپ پر احرام کی پابندیاں عائد ہو جائیں گے۔ اگر آپ چاہیں تو ایک نَفلی طَواف کر کے حج کی سَعْی کر لیجئے گا، اِس طرح طَوافُ الزِّیارۃ کے بعد سَعْی کی ضَرورت نہیں رہے گی۔ مگر یہ ذِہن میں رہے کہ 7 اور 8 کو بھیڑ بہُت زیادہ ہوتی ہے، نیز 10 کو طَوافُ الزِّیارۃ میں بھی کافی ہُجُوم ہوتا ہے البتّہ 11 اور 12 کے طَوافُ الزِّیارۃ میں رَش میں کمی آجاتی ہے اور سَعْی میں بھی قدرے تھوڑی آسانی رہتی ہے۔ تصور کیجئے کہ آج آٹھویں شب ہے، بعد نمازِ عشاء ہر طرف دُھوم پڑی ہے، سب کو ایک ہی دُھن ہے کہ مِنٰی چلو! آپ بھی تیّار ہو جائیے گا، اگر ممکن ہو تو مِنٰی، عَرَفات، مُزدَلِفہ وغیرہ کا سفر پیدل ہی طے کیجئے گا کہ جب تک مکے شریف پلٹیں گی ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں ملیں گی۔ راستے بھر لَبَّیْك اور ذِکر و دُرُود کی خوب خوب کثرت کیجئے گا۔ جیسے ہی مِنٰی شریف نظر آئے دُرُود پاک پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے گا:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنًی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰۤی اَوْلِیَآئِكَ

ترجمہ: اے اللہ کریم! یہ مِنٰی ہے، مجھ پر وہ احسان فرما جو تُو نے اپنے اولیا پر فرمایا۔

آپ بھی اپنے مُعلِّم کی طرف سے دیئے ہوئے خیمے میں قِیام فرمائیے گا۔ 8 کی ظُہر سے لے کر کل نویں کی فَجر تک پانچ نَمازیں آپ کو مِنٰی شریف میں ادا کرنی ہیں کیوں کہ اللہ پاک کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایسا ہی کیا ہے۔

مِنٰی شریف کا دن بہت اہم ہے، ہو سکتا ہے کچھ حجّنیں گپ شپ کر رہی ہوں، مگر آپ اپنی عِبادت میں لگی رہیئے گا، ہو سکے تو ان کو نیکی کی دعوت بھی دیجئے گا کہ یہ بھی ایک اعلیٰ دَرَجے کی عبادت ہے۔ آنے والی رات شبِ عَرَفہ ہو گی، ممکن ہو تو یہ رات ضَرور عبادت میں گزاریئے گا کہ سونے کے دِن بہُت پڑے ہیں، ایسے مَواقع بار بار کہاں نصیب ہوتے ہیں!

9 ذُوالحِجّہ کو نَمازِ فجر مُستحب وَقْت میں ادا کر کے لَبَّیْك اور ذِکْر و دُعا میں مشغول رہئے گا یہاں تک کہ سورج طُلوع ہونے کے بعد مسجدِ خَیف شریف کے سامنے واقع کوہِ ثَبیر پر چمکے، اب دھڑکتے ہوئے دِل کے ساتھ جانبِ عَرَفات شریف چلئے گا اور راستے بھر لَبَّیْك اور ذِکر و دُرُود کی کثرت رکھئے گا۔ دل کو خیالِ غیر سے پاک کرنے کی کوشش کیجئے گا کہ یہ وہ دن ہے کہ کچھ کا حج قبول کیا جائے گا اور کچھ کو انہی مقبولین کے طفیل بخشا جائے گا۔ مَحروم ہے وہ جو اس دن مَحروم رہی ہو گی، اگر وَسوسے آئیں تو اُن کی طرف دھیان مت دیجئے گا۔ بس آپ کی ایک ہی دُھن ہو کہ مجھے اپنے ربّ کریم سے کام ہے۔ یوں کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ شیطان ناکام و نامُراد ہو گا۔

تیرا حجّن! جس گھڑی ہو داخلہ عرفات میں
کرنا نادم ہو کے تُو آہ و بُکا عرفات میں

(وسائل بخشش مرمم، ص۶۹۴)

وقوفِ عرفات مع فضائل:

مُبلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)

9 ذُوالحِجّہ کو دوپہر ڈھلنے (یعنی نمازِ ظہر کا وقت شروع ہونے) سے لے کر دسویں کی صبحِ صادِق کے درمیان جو کوئی اِحرام کے ساتھ ایک لمحے کے لئے بھی عَرَفاتِ پاک میں داخِل ہوئی وہ حجّن ہو جائے گی، یہاں کا وُقوف حج کا رُکنِ اعظم ہے۔ حجّن کو یہاں بے روزہ ہونا اور ہر وَقت باوُضو رہنا سُنّت ہے۔ جَبَلِ رَحمت کے قریب جہاں سیاہ پتّھر کا فرش ہے وہاں وُقُوف کرنا افضل ہے۔ بعض لوگ **"جَبَلِ رَحمت"** کے اُوپر چڑھ جاتے اور وہاں سے کھڑے کھڑے رُومال ہلاتے رہتے ہیں، آپ ایسا نہ کیجئے گا اور اُن کی طرف بھی دِل میں بُرا خیال نہ لائیے گا، یہ دِن اَوروں کے عَیب دیکھنے کا نہیں، اپنے عَیبوں پر شَرمساری اور گریہ وزاری کا ہے۔ وُقوف کے لیے کھڑا رہنا افضل ہے، شرط یا واجِب نہیں، بیٹھی رہیں جب بھی وُقُوف ہو گیا۔ وُقوف میں نیّت اور قبلے کی طرف رخ کرنا افضل ہے۔ دعاؤں میں مشغول رہئے گا، ہو سکے تو دُرُود شریف کو اپنا وظیفہ رکھئے گا۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! میدانِ عرفات میں سچے دِل سے اپنے ربِّ کریم کی طرف مُتَوجّہ ہو جایئے گا اور میدانِ قِیامت میں حِسابِ اَعمال کے لیے اُس کی بارگاہ میں حاضِری کا تَصوُّر کیجئے گا۔ نہایت ہی خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ لرزتی اور کانپتی ہوئی خوف واُمّید کے ملے جُلے جذبات کے ساتھ آنکھیں بند کئے، سر جُھکائے اور دُعا کے لئے ہاتھ

پھیلائے توبہ و اِستغفار میں ڈوب جائیے گا، دورانِ دُعا وَقتاً فوقتاً لَبَّیْك کی تکرار رکھئے گا، خوب رو رو کر اپنی، اپنے والدین اور تمام اُمّت کی مغفرت کی دُعا مانگئے گا، کوشش کیجئے گا کہ ایک آدھ قطرۂ آنسو تو ٹپک ہی جائے کہ یہ قبولیّت کی دلیل ہے، اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت ہی بنالیجئے گا کہ اچھّوں کی نَقل بھی اچھّی ہے۔ اِسی طرح دُعا جاری رکھئے گا یہاں تک کہ غروب آفتاب ہو جائے اور رات کا ہلکا سا حصّہ آجائے، اِس سے پہلے جائے وُقوف (یعنی جہاں آپ ٹھہری ہوئی ہوں گی) سے چل پڑنا منع ہے اور غُروبِ آفتاب سے قَبل حُدُودِ عَرَفات سے باہَر نکل جانا حرام ہے اور دَم لازِم، اگر غروبِ آفتاب سے قبل ہی واپس عَرَفات میں داخِل ہو گئیں تو دم ساقِط ہو جائے گا۔ یاد رہے! آپ کو نَمازِ مغرِب یہاں نہیں بلکہ عشاء کے وَقْت میں مُزدَلِفہ میں مغرب وعشاء مِلا کر پڑھنی ہوگی۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! یہاں سے فراغت کے بعد اللہ پاک کے سچّے وعدوں پر بھروسا کر کے یقین کر لیجئے گا کہ میں گناہوں سے ایسے پاک ہوگئی ہوں جیسے کہ اُس دن جب ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئی تھی۔ پھر کوشش کیجئے گا کہ آیندہ گناہ نہ ہوں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ میں ہرگز کوتاہی نہ ہو، فلموں ڈراموں اور گانوں باجوں نیز، ماں باپ کا دِل دُکھانے وغیرہ وغیرہ گناہوں سے سچی پکی توبہ کی ترکیب ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

جن جن مُرادوں کے لیے اَحباب نے کہا
پیشِ خبیر کیا مجھے حاجَت خبر کی ہے

(حدائقِ بخشش)

عَرَفات سے جانبِ مُزدَلفہ:

مُبَلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)

جب غُروبِ آفتاب کا یقین ہوجائے تو عَرَفات شریف سے جانِبِ مُزدَلِفہ شریف چلئے گا، راستے بھر ذِکْر و دُرُود اور دُعاو لَبَّیْك میں مصروف رہئے گا۔ میدانِ عَرَفات شریف میں اللہ پاک کے حقوق مُعاف ہوئے یہاں بندوں کے حقوق مُعاف فرمانے کا وعدہ ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۱۱۳۳،۱۱۳۱)

نمازِ مغرب وعشاء وقتِ عشاء میں:

مزدلفہ میں آپ کو ایک ہی اذان سے نَمازِ مغرِب و عشاء وقتِ عشاء میں ادا کرنی ہوں گی، لہٰذا اذان کے بعد پہلے مغرِب کے تین فَرض ادا کر لیجئے گا، پھر سلام پھیرتے ہی فوراً عشاء کے فرض پڑھئے گا، اِس کے بعد مغرِب کی سُنَّتیں، (اوّابین کے) نوافل، عشاء کی سُنَّتیں، نفلیں اور وِتر و نوافل ادا کیجئے گا۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۱۱۳۲)

کنکریاں چن لیجیئے:

مُبَلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار سلائیڈ پاور پوائنٹ پر موجود ہے)

یہ شب بعض بڑے عُلَما کے نزدیک لَیلَۃُ القَدر سے بھی افضل ہے، یہ رات غفلت یا خوش گپّیوں میں ضائع کرنا سخت محرومی ہے، ہوسکے تو ساری رات لَبَّیْك اور ذِکْر و دُرُود میں گزاریئے گا۔ (بہارِ شریعت، ص۱۱۳۳) رات ہی میں شیطانوں کو مارنے کے لیے پاک جگہ سے اُنچاس 49 کنکریاں کھجور کی گٹھلی کی سائز کے برابر چُن لیجئے گا بلکہ کچھ زیادہ لے لیجئے گا تاکہ وار خالی جانے یا ہاتھ سے گر جانے وغیرہ کی صُورت میں کام آسکیں، ان کو تین بار دھو لیجئے گا، کنکریاں بڑے پتّھر کو توڑ کر نہ بنائیے گا۔ ناپاک جگہ سے یا مسجِد سے یا جَمرے کے پاس سے کنکریاں مت لیجئے گا۔ نَمازِ فجر اُس وَقْت ادا کیجئے گا جب کہ صُبحِ صادِق یقینی طور پر ہو جائے۔ عُموماً مُعلّم کے آدمی بہُت جلدی مچاتے ہیں اور ابتدائے وقتِ فجر سے پہلے ہی "صلاہ صلاہ" کی آوازیں لگانا شروع کر دیتے ہیں اور بعض حُجّاج اور حَجّنیں وَقْت سے پہلے ہی نَماز ادا کر لیتے ہیں، لیکن آپ ایسا مت کیجئے گا بلکہ دوسری اسلامی بہنوں کو بھی نرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت دیجئے گا کہ ابھی وَقْت نہیں ہوا، جب توپ کا گولہ چھوٹے تب نَماز ادا کیجئے گا (نمازوں کے اوقات کا نقشہ اپنے ساتھ رکھئے گا۔) کہ یہ حجاج اور حَجّنوں کو نمازِ فجر کے وقت کا پتہ دینے کے لئے چلایا جاتا ہے۔

کل میدانِ عَرَفات شریف میں حقُوقُ اللّٰہ مُعاف ہوئے یہاں حقُوقُ العِباد:

مُزدَلِفہ میں رات گزارنا سُنّتِ مؤکّدہ ہے مگر اِس کا وُقوف واجِب ہے۔ وُقوفِ مُزدَلِفہ کا وَقْت صُبحِ صادِق سے لے کر طُلُوعِ آفتاب تک ہے، اِس کے درمیان اگر ایک لمحہ بھی یہاں گزار لیا تو وُقوف ہوگیا، ظاہر ہے کہ جس نے فجر کے وَقْت میں مُزدَلِفہ کے اندر نَمازِ فجر ادا کی اُس کا وُقوف صحیح ہوگیا، جو حَجَّن صُبحِ صادِق سے پہلے ہی مُزدَلِفہ سے چلی گئی اُس کا واجِب چھوٹ گیا، لہٰذا اُس پر دَم واجِب ہے۔ ہاں! عورت، بیمار یا کمزور افراد ہوں کہ جنہیں بھیڑ کے سبب تکلیف پہنچنے کا خطرہ ہو اگر وہ مجبوراً چلے گئے تو کچھ نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۱۱۳۵)

اِنْ شَآءَ اللہ، جو کچھ مانگیں گی وہ پائیں گی کہ میدانِ عَرفات شریف میں اللہ پاک کے حقوق مُعاف ہوئے یہاں بندوں کے حقوق معاف فرمانے کا وعدہ ہے۔

حج کا سفر پھر اے مرے مولیٰ نصیب ہو
عرفات کا منٰی کا نظارہ نصیب ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۸۹)

مزدلفہ سے منٰی:

جب طُلوعِ آفتاب میں دو رَکعت پڑھنے کا وَقت باقی رہ جائے تو مِنٰی شریف کی طرف روانہ ہو جایئے گا اور راستے بھر لَبَّیْک اور ذِکْر و دُرُود کی تکرار رکھئے گا۔ مِنٰی شریف نظر آئے تو(اوّل آخر دُرود شریف کے ساتھ) یہ دعا پڑھئے گا:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنًی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِكَ

ترجمہ: اے اللہ کریم! یہ مِنٰی ہے مجھ پر وہ اِحسان فرما جو تُو نے اپنے ولیوں پر فرمایا۔

ہو جائے مری حاضری عرفات و منٰی میں
اور مزدلفہ کا بھی کروں خوب نظارا

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۷۰)

دسویں ذوالحجہ کا پہلا کام رمی:

مُبَلِّغات کے لئے ہدایت(مددگار مواد پاور پوائنٹ سلائیڈ پر موجود ہے)

مُزْدَلِفہ شریف سے مِنٰی شریف پہنچ کر سیدھے جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ یعنی بڑے شیطان کی طرف تشریف لایئے گا، اس دن صِرف اِسی ایک کو کنکریاں مارنی ہوں گی۔ پہلے کعبے شریف کی سَمْت معلوم کر لیجئے گا پھر جَمرے سے کم از کم پانچ ہاتھ (یعنی تقریباً ڈھائی گز) دُور (زیادہ کی کوئی قید نہیں) اِس طرح کھڑی ہو جایئے گا کہ مِنٰی آپ کے سیدھے ہاتھ پر اور کعبہ شریف اُلٹے ہاتھ کی طرف رہے اور مُنہ جَمرے کی طرف ہو، سات کنکریاں اپنے اُلٹے ہاتھ میں بلکہ دو تین زائد لے لیجئے گا۔ اب سیدھے ہاتھ کی چٹکی میں لے کر اور ہاتھ اچھی طرح اُٹھا کر ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے ہوئے ایک ایک کر کے سات کنکریاں اِس طرح ماریئے گا کہ تمام کنکریاں جمرے تک پہنچیں ورنہ کم از کم تین ہاتھ کے فاصلے تک گریں۔ پہلی کنکری مارتے ہی لَبَّیْک کہنا موقوف کر دیجئے گا۔ جب سات پوری ہو جائیں تو وہاں نہ رُکیے گا، نہ سیدھی طرف جایئے گا، نہ دائیں بائیں بلکہ فوراً ذِکر و دُعا کرتے ہوئے پَلٹ آیئے گا۔(بہارِ شریعت، ۱/ ۱۱۴۳)(فوراً پلٹنا ہی سنّت ہے مگر اب جدید تعمیرات کے سبب پلٹنا ممکن نہیں رہا لہٰذا کنکریاں مار کر کچھ آگے بڑھ کر واپسی کی ترکیب کرنی ہو گی)

رمی کے مَدَنی پھول:

(1) سات کنکریوں سے کم مارنا جائز نہیں۔ اگر صِرف تین ماریں یا بالکل رَمی نہ کی تو دَم واجِب ہو گا اور اگر چار ماریں تو باقی ہر کنکری کے بدلے صَدَقہ ہے۔ (رَدُّالْمُحتار، ۳/ ۶۰۸)(2) اگر سب کنکریاں ایک ساتھ پھینکیں تو یہ سات نہیں فَقَط ایک مانی جائے گی۔ (رَدُّالْمُحتار، ۳/ ۶۰۷)(3) اِسی طرح بعض لوگ جَمرات پر ڈَبّے، یا جوتے مارتے ہیں یہ بھی کوئی سنَّت نہیں اور کنکری کے بدلے جوتا یا ڈبّا مارا تو رَمی ہو گی ہی نہیں۔ (4) دسویں کی رَمی طُلُوعِ آفتاب سے لے کر زَوال تک سنَّت ہے، زَوال یعنی ابتدائے وقتِ ظہر سے لے کر غُروبِ آفتاب تک مُباح یعنی جائز ہے اور غُروبِ آفتاب سے صُبحِ صادِق تک مکروہ ہے۔ اگر کسی عُذر کے سبب ہو تو کَراہت نہیں۔

مریضوں کی رمی کا طریقہ:

عُموماً دیکھا جاتا ہے کہ مَرد بِلا عُذر عورَتوں کی طرف سے رَمی کر دیا کرتے ہیں، اِس طرح اِسلامی بہنیں رَمی کی سَعادت سے مَحروم رَہ جاتی ہیں اور چُونکہ رَمی واجِب ہے لہٰذا واجِب چھوڑنے کے سبب اُن پر دَم بھی واجِب ہو جاتا ہے لہٰذا اِسلامی بہنیں اپنی رَمی خود ہی کریں۔

دسویں کو بڑے شیطان کی رَمی کرنے کے بعد قربانی کی جائے گی، یہ وہ قُربانی نہیں جو بَقَرہ عید میں ہُوا کرتی ہے بلکہ حج کے شکرانے میں قارِن اور مُتَمَتِّع پر واجِب ہے چاہے وہ فقیر ہی کیوں نہ ہو، حج کے جانور کی وُہی شرائط ہیں جو بقرہ عید کی قُربانی کی ہوتی ہیں۔(بہارِ شریعت، ۱/ ۱۱۴۰) دسویں کو قربانی کرنا افضل ہے گیارہویں اور بارہویں کو بھی کر سکتی ہیں مگر بارہویں کو غروبِ آفتاب پر قربانی کا وقت ختم ہو جاتا ہے، جب قربانی ہو جائے تو تقصیر کروائی جائے گی۔

حج و عمرے کے اِحرام کھولنے کے وَقْت اسلامی بہنیں تَقْصِیر کروائیں یعنی چوتھائی(1/4) سَر کے بالوں میں سے ہر بال اُنگلی کے پَورے کے برابر کٹوائیں یا خود ہی قینچی سے کاٹ لیں، انہیں سر مُنڈوانا حرام ہے۔ یاد رہے! عورت کا غیر مَرد سے بال کٹوانا دور کی بات ہے اُس کے آگے اپنے بال ظاہِر کرنا بھی جائز نہیں۔

تَقصِیر کا وَقت اَیّامِ نَحْر یعنی 10، 11 اور 12 ذُوالْحِجَّہ ہے اور افضل تاریخ 10 ہے۔ اگر بارہویں کے غروبِ آفتاب تک حَلْق یا قصر نہ کیا تو دَم لازِم آئے گا۔ (فتاویٰ ھندیۃ، ۱/ ۲۱۳، ردالمحتار، ۳/ ۲۱۲)

تکبیرِ تشریق:

نویں ذوالحجّۃ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایک بار تکبیر کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے۔ تکبیرِ تشریق یہ ہے:۔

(مُبَلِّغہ اسلامی بہن، دیگر اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر آہستہ آواز سے تین بار تکبیرِ تشریق پڑھے)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

طَوافُ الزِّیارۃ:

طَوافُ الزِّیارۃ کو "طوافِ اِفاضہ" بھی کہتے ہیں، یہ حج کا دوسرا رُکن ہے، اِس کا وَقت 10 ذُوالْحِجَّۃِ الحرام کی صبح صادِق سے شُروع ہوتا ہے اِس سے پہلے نہیں ہوسکتا۔ اس میں چار پھیرے فرض ہیں، بغیر اس کے طواف ہو گا ہی نہیں اور نہ ہی حج ہو گا۔ پورے سات پھیرے کرنا واجِب ہے، طَوافُ الزِّیارۃ دسویں ذُوالْحِجَّۃ کو کرلینا افضل ہے۔ لہٰذا پہلے جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ کی رَمی پھر "قُربانی" اوراس کے بعد حَلْق یا تَقْصِیر سے فارِغ ہولیں، یہ ترتیب واجب ہے۔ افضل وَقْت تو 10 تاریخ ہی ہے مگر تینوں دن یعنی بارھویں کے غُروبِ آفتاب تک طوافِ زیارت کر سکتے ہیں چُونکہ 10 تاریخ کو بھیڑ زیادہ ہوتی ہے لہٰذا اپنی سَہولت کو پیشِ نظر رکھنا بَہُت مفید رہے گا۔ اس طرح اِنْ شَآءَ اللہ مُتعدِّد تکلیف دہ چیزوں اور بعض صورَتوں میں دوسروں کی اِیذا رسانیوں والے گناہوں سے بچت ہو جائے گی، باوُضو اور ستر عورت کے ساتھ طَواف کیجئے۔(اکثر اسلامی بہنوں کی کلائیاں دَورانِ طواف کُھلی ہوتی ہیں اگر "طواف الزّیارۃ" کے چار پھیرے یا اس سے زیادہ اس طرح کئے کہ چہارم (1/4) کلائی یا چوتھائی (1/4) سر کے بال کُھلے تھے تو دم واجِب ہوگیا۔ اگر ستر عورت کے ساتھ اس طواف کا اعادہ (یعنی نئے سرے سے) کرلیا تو دم ساقِط ہوجائے گا)۔ اگر قارِن اور مُفرِد "طَوافِ قُدُوم" میں اور مُتَمَتِّع حج کا اِحرام باندھنے کے بعد کسی نَفْلی طَواف میں حج کے "رَمَل و سَعْی" سے فارِغ ہو چکے ہوں تو اب طَوافِ زیارت میں اِس کی حاجَت نہیں، اگر حج کے رَمَل و سَعْی سے پہلے فارِغ نہیں ہوئے تھے تو اب روزہ مرّہ کے کپڑوں ہی میں کرلیجئے جو گیارہویں کو نہ جائے بارھویں کو کرلے اس کے بعد بِلاعُذر تاخیر گناہ ہے، جُرمانے میں ایک قُربانی کرنی ہوگی۔ ہاں مَثَلًا عورت کو حیض یا نِفاس آگیا تو ان کے ختم کے بعد طواف کرے مگر حیض یانِفاس سے اگر ایسے وَقت پاک ہوئی کہ نہا دھو کر بارھویں تاریخ میں آفتاب ڈوبنے سے پہلے چار پھیرے کرسکتی ہے تو کرنا واجِب ہے، نہ کرے گی گنہگار ہو گی۔ یوہیں اگر اتنا وَقت اُسے ملا تھا کہ طواف کرلیتی اور نہ کیا اب حَیض یا نِفاس آگیا تو گنہگار ہوئی۔(ایضاً ،ص۱۱۴۵) اِسی طرح اگر بیوی نے طَوافُ الزّیارۃ نہیں کیا تو شوہر اُس کیلئے حلال نہ ہو گا، طَواف سے فارِغ ہوکر دو رَکعَت "واجِبُ الطّواف" بدستور ادا کیجئے اور "آبِ زَم زَم" بھی خوب پیٹ بھر کرنوش کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مُبارَک ہو کہ آپ کا حج مکمّل ہو گیا۔(رفیق الحرمین، ص۱۹۹ تا ۲۰۱ ملخصاوملتقطا)

☆ 11 اور 12 ذُوالْحِجَّہ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنی ہیں۔ اِس کی ترتیب یہ ہے: پہلے جَمْرَۃُ الْاُوْلٰی (یعنی چھوٹے شیطان) پھر جَمْرَۃُ الْوُسْطٰی (یعنی منجھلے شیطان) اورآخر میں جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ (یعنی بڑے شیطان) کی رمی کیجئے گا۔

☆ دوپہر (یعنی ظہر کا وقت شروع ہونے) کے بعد جَمْرَۃُ الْاُوْلٰی (یعنی چھوٹے شیطان) پر آکر قِبلے کی طرف مُنہ کر کے سات کنکریاں ماریئے گا۔

☆ گیارہویں اور بارہویں کی رَمی کا وَقت زَوالِ آفتاب (یعنی ابتدائے وقت ظہر) سے شُروع ہوتا ہے۔ لہٰذا گیارہویں اور بارہویں کی رمی دوپہر سے پہلے اصلاً (یعنی بالکل) صحیح نہیں۔(بہار شریعت، ۱/ ۱۱۴۸)

☆ دسویں، گیارہویں اور بارہویں کی راتیں (اکثر یعنی ہر رات کا آدھے سے زیادہ حصّہ) مِنٰی شریف میں گزارنا سُنّت ہے۔

طَوافِ رُخصت:

مُبلِّغات کے لئے ہدایت (مددگار مواد پاور پوائنٹ سلائیڈ پر موجود ہے)

جب مکے شریف سے رُخصت کا اِرادہ ہو اُس وَقت "آفاقی حاجی (اورحَجَّن)" پر طَوافِ رُخصت واجِب ہے، نہ کرنے والے (اور والی) پر دَم واجِب ہوتا ہے۔ حَیض ونِفاس والی کی سِیٹ بُک ہے تو جاسکتی ہے اُس پر اب یہ طَواف واجِب نہیں اوردَم بھی نہیں، طَوافِ رُخصت میں صِرف طَواف کی نیّت ہی کافی ہے، ہوسکے تو بے قراری کے ساتھ روتے روتے طوافِ رُخصت بجالایئے کہ نہ جانے آئندہ یہ سَعادت مُیَسَّر آتی بھی ہے یا نہیں، بعدِ طَواف بدستور دو رَکعَت واجِبُ الطّواف ادا کیجئے، طَوافِ رُخصت کے بعد بدستور زَم زَم شریف پر حاضِر ہوکر آبِ زَم زَم نوش کیجئے اور جو آنسو رکھتے ہیں گرایئے، پھر کعبۂ مُشرّفہ کی طرف مُنہ کئے اُلٹے پاؤں

یا حسبِ معمول چلتے ہوئے بار بار مُڑ کر کعبۂ مُعظّمہ کو حَسرت سے دیکھتے ، اُس کی جُدائی پر آنسو بہاتے یا کم از کم رونے جیسی صورت بنائے مسجدُ الحرام سے ہمیشہ کی طرح اُلٹا پاؤں بڑھا کر باہر نکلئے اور باہَر نکلنے کی دُعا پڑھیے، حَیض و نِفاس والی دروازۂ مسجِد پر کھڑی ہو کر بہ نگاہِ حَسرت کعبۂ مُشرَّفہ کی زِیارت کرے اور روتی ہوئی دُعا کرتی ہوئی پلٹے، پھر بقدرِ قُدرت فُقرائے مَکّۂ مُعظّمہ میں خیرات تقسیم کیجئے۔(رفیق الحرمین، ص۲۰۵ تا ۲۰۸ ملتقطاً و ملخصاً)

یاالٰہی! ہر برس حج کی سعادت ہو نصیب — بعدِ حج جا کر کروں دیدارِ دربارِ حبیب

حسن حج کر لیا کعبہ سے آنکھوں نے ضیاء پائی — چلو دیکھیں وہ بستی جس کا رستہ دل کے اندر ہے

حاضری مدینہ منورہ

مُبلّغات کے لئے ہدایت(مددگار مواد پاور پوائنٹ سلائیڈ پر موجود ہے)

مکے شریف کی بہاریں لوٹنے کے بعد سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دربارِ گوہر بار میں حاضری کے لئے روانہ ہونا ہے۔ سرکارِ ابد قرار، مدینے کے تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور شیخین کریمین رَضِیَ اللہُ عَنۡھُما کی بارگاہوں میں سلام عرض کرنے کے لئے حاضر ہو کر شفاعت کی بھیک مانگئے گا۔

اللہ کریم کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا(۶۴) (پ۵، النساء:۶۴)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے مُعافی چاہیں اور رسول ان کی شَفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

تیاری کرتے ہوئے کوشش کیجئے گا کہ استعمال کرنے کی ہر چیز نئی ہو، مثلاً لباس، چپل وغیرہ ظاہری صفائی کے ساتھ باطن بھی صاف ستھرا ہو۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضری کی اچھی اچھی نیتیں کیجئے گا۔

مدینے پاک اور بارگاہِ مصطفے میں حاضری کے آداب

آیئے! مدینے پاک اور بارگاہِ مصطفےٰ میں حاضری کے آداب سن لیتی ہیں:

راستہ بھر ذکر و درود جاری رکھئے گا۔ مدینہ شریف قریب آتا جائے تو اپنے ذوق و شوق کو اور بڑھائیے گا۔

جب مسجدِ نبوی شریف میں داخل ہو جائیں تو اِعتکاف کی نیّت کرنا نہ بھولئے گا، اِس طرح ہر بار آپ کو "پچاس ہزار نفلی اِعتِکاف" کا ثواب ملے گا اور ضِمناً کھانا، پینا، اِفطار کرنا وغیرہ بھی جائز ہو جائے گا۔

بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب:

موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے مُبلّغات کے لئے ہدایت(مددگار مواد پاور پوائنٹ سلائیڈ پر موجود ہے)

یہ وہ مقام ہے جہاں حاضری کے آداب ہمیں خود اللہ پاک نے تعلیم فرمائے ہیں، چنانچہ

پارہ 26 سُوْرَۃُ الْحُجُرات کی آیت نمبر 2 میں ارشادِ رحمٰن ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ(۲) (پ۲۶، الحجرات:۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حُضور بات چِلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چِلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت (ضائع) نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

لہٰذا! اشک باری کرتے ہوئے اور نہ ہو سکے تو رونے جیسا مُنہ بنائے حاضِر ہو کر رو رو کر سلام عرض کیجئے گا۔ اُس وقت جو تعظیم و ادب فرض ہے وہ ہر عاشقِ رسول کا دل جانتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان، زبان اور دل سب خیالِ غیر سے پاک کیجئے گا۔ روتے ہوئے آگے بڑھیے گا، نہ اِرد گرد نظریں گھمائیے گا اور نہ ہی مسجد شریف کے نقش و نگار دیکھئے گا، بس ایک ہی تڑپ، ایک ہی لگن اور ایک ہی خیال ہو کہ بھاگی ہوئی مُجرِمہ اپنے آقا کی بارگاہ میں پیش ہونے کے لیے چلی ہے۔ یہ بارگاہِ بے کس پناہ ہے، یہاں مجرموں کو امان ملتی ہے۔ یہاں التجاء کریں کہ یا رسول اللہ! آپ دشمنوں کو بھی معاف فرماتے ہیں ہمیں بھی معاف کر دیجئے۔

آیئے! کچھ آداب سنتی ہیں:

☆ رَوْضَۃُ الْجنّہ (یعنی منبر و حُجرۂ منوّرہ کے درمیانی جگہ) میں آکر دو رَکعت نَفل غیرِ وقتِ مکروہ میں پڑھ کر دُعا کیجئے گا۔ مسجِد اوّل یعنی حُضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے میں جتنی تھی اُس حصے میں بیٹھ کر گنبدِ خضریٰ کی زیارت فرمائیے گا، روضۂ انور کے قریب یہ چھتریوں والا صحن بھی کہلاتا ہے۔☆ جب تک مدینے شریف کی حاضِری نصیب ہو، ایک سانس بھی بیکار نہ جانے دیجئے گا۔☆ نماز و تلاوت و ذِکر و دُرود میں وَقت گزاریئے گا، دنیا کی بات تو کسی بھی مسجِد میں

نہیں کرنی چاہیئے یہاں اور زیادہ احتیاط کرے گا۔☆ مدینے شریف میں **روزہ** نصیب ہو خُصُوصاً گرمی میں تو کیا کہنا کہ اس پر وعدۂ شَفاعت ہے۔☆ یہاں کی ہر **ایک نیکی پچاس ہزار** لکھی جاتی ہے، لہٰذا عبادت میں زیادہ کوشش کیجئے گا، کھانے پینے کی کمی ضَرور کیجئے گا اور جہاں تک ہوسکے خیرات کیجئے گا خُصُوصاً یہاں والوں پر☆ قرآنِ کریم کا کم سے کم ایک ختم یہاں اورایک ختم کعبے شریف میں کر لیجئے گا۔☆روضۂ انور پر نظر عبادت ہے جیسے کعبے شریف یا قرآنِ کریم کا دیکھنا، تو ادب کے ساتھ اِس کی خوب زیارت کیجئے جب بھی گنبدِ خضراء کی زیارت کریں، دست بستہ اُدھر منہ کرکے صلوٰۃ و سلام عرض کیجئے گا، حتی الامکان بھیڑ نہ ہونے دیں۔ صحنِ حرم جہاں سے گنبدِ خضرا کی بآسانی زیارت ہوتی ہے وہاں باادب بیٹھ کر جب تک ذوق باقی رہے درودِ پاک ، استغاثہ، صلوۃ و سلام پیش کیجئے ،فضول باتوں،ہنسی مذاق سے حتی الامکان بچا جائے۔☆ سلام زَبانی ہی عَرض کیجئے گا۔☆**وہاں** جو بھی **سلام** عرض کرنا ہے، وہ زَبانی یاد کر لینا مناسِب ہے، کتاب سے دیکھ کر **سلام** اور **دُعا** کے صیغے وہاں پڑھنا عجیب سا لگتا ہے کیونکہ سرورِ کائنات ،شَہَنْشاہِ **موجودات** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جسمانی حیات کے ساتھ **حُجرۂ مُبارَکہ** میں **قبلے** کی طرف رُخ کئے تشریف فرما ہیں اور ہمارے دِلوں تک کے خیالات سے آگاہ ہیں۔ اِس تَصَوُّر کے قائم ہوجانے کے بعد کتاب سے دیکھ کر **سلام** وغیرہ عرض کرنا بَظاہِر نامُناسب معلوم ہوتا ہے۔**یاد رکھئے**!بارگاہِ رِسالت میں بنے سجے اَلفاظ نہیں بلکہ دِل دیکھے جاتے ہیں۔☆اللہ پاک کاشکر ادا کیجیئے گا جس کے فضل وکرم سے آپ کو نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاک در کی حاضری عطا ہو گی۔☆اپنے شب و روز کثرتِ درود میں گزاریئے گا۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! **ان مقامات مقدّسہ میں موبائل کے بے جا استعمال وغیرہ لینے سے بچنے کی بھی نیت فرمالیجئے**

۔

کوئے جاناں کی رنگیں فضاؤ! اے مُعَطَّر مُعَنْبَر ہَواؤ!
لو سلام آخری اب ہمارا الوداع آہ شاہِ مدینہ

(وسائل بخشش مرمم، ص ۳۶۵)

الوداعی حاضری

جب مدینے پاک سے رُخصت ہونے کی جاں سوز گھڑیاں آئیں، روتے ہوئے اور نہ ہوسکے تو رونے جیسا مُنہ بنائے حاضِر دربار ہوکر روروکر سلام عرض کیجئے گا۔ پھر سوز و رِقّت کے ساتھ اپنی عرض پیش کیجئے گا:

خوب رورو کر دعائیں مانگئے گا، باربار حاضِری کا سُوال، مدینے میں **ایمان وعافیت** کے ساتھ موت اور جنَّتُ البَقِیع میں مدفن کی بھیک مانگئے گا۔ بعدِ فراغت روتے ہوئے اُلٹے پاؤں چلئے گا اور بار بار دَربارِ رسول کو اس طرح حَسرَت بھری نظر سے دیکھئے گا جس طرح کوئی بچّہ اپنی ماں کی گود سے جُدا ہونے لگے تو بِلک بِلک کر روتا اور اُس کی طرف اُمّید بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے کہ ماں اب بُلائے گی اور بُلا کر شَفقَت سے سینے سے چِمٹا لے گی۔ اے کاش!رُخصت کے وَقت ایسا ہو جائے تو کیسی خوش بختی ہے کہ مدینے کے تاجدار، نبیوں کے سالار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بُلا کر شفقت فرمائیں اور بے قرار رُوح قدموں میں قربان ہو جائے۔

جب جدائی کی گھڑی آتی ہے تو کوہ الم ٹوٹ پڑتا ہے دلوں پر سبز گنبد دیکھ کر
وقت رخصت خون اگلتے تھے مرے قلب و جگر آنکھ رو پڑتی تھی اکثر سبز گنبد دیکھ کر

(وسائل بخشش مرمم، ص۲۲۹)

وطن واپسی:

جنت البقیع میں مدفن نصیب ہو جائے تو بہت بڑی سعادت مندی ہے کہ نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شفاعت کا وعدہ فرمایا ہے۔

ایسا نہ ہو تو اس امید کے ساتھ وطن واپسی ہو کہ پھر بلاوا نصیب ہو گا۔ گھر والوں، رشتہ داروں اور تمام عزیز احباب کے حق میں بے حساب مغفرت کی دعائیں فرمایئے گا۔ بلاضرورت شاپنگ میں اپنا وقت ضائع نہ کیجئے گا البتہ کچھ نہ کچھ تحفے تحائف پیش کرنے کے لیے لایئے گا۔ جو محارم رشتے دار اور اسلامی بہنیں ملاقات کے لیے تشریف لائیں تو انہیں بھی آبِ زم زم اور کھجوریں پیش کیجیئے گا۔ بلاوجہ اپنی نیکیوں کی گنتی نہ کروایئے گا کہ میں اتنے عمرے کیے اور اتنے اتنے طواف کیے۔ جھوٹ، مبالغہ آرائی اور دوسروں کے عیب بیان کرنے سے خود کو بچایئے گا۔

واپسی کی اچھی نیتیں:

آیئے! وطن واپسی کے تعلق سے اچھی اچھی نیتیں کر لیتی ہیں:

☆ واپَسی کے بعد گناہوں کے قریب بھی نہ جاؤں گی۔☆نیکیوں میں خوب اِضافہ کروں گی اور سنّتوں پر مزید عمل بڑھاؤں گی۔☆اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حج سے پہلے کے حُقُوقُ اللہ(اللہ پاک کے حقوق)اور حُقُوقُ العِباد(بندوں کے حقوق) جس کے ذمّے تھے اگر بعدِ حج باوَصفِ قدرت(یعنی قدرت ہونے کے باوجود) اُن امور(مثلًا قضا

نماز و روزہ، بقیہ زکوٰۃ وغیرہ اور بقیہ ضائع کئے گئے حُقُوقُ العباد کی ادائیگی) میں قاصِر (ناکام) رہا تو یہ سب گناہ از سر نو اُس کے سر ہوں گے کہ حُقُوق تو خود باقی ہی تھے اُن کے ادا میں پھر تاخیر و تقصیر (کمی) سے گناہ تازہ ہوئے اور وہ حج ان کے اِزالے کو کافی نہ ہو گا کہ حج گزرے یعنی پچھلے گناہوں کو دھوتا ہے آیندہ کے لئے پروانۂ بے قیدی یعنی گناہ کرنے کا اجازت نامہ نہیں ہوتا بلکہ حجِ مَبرور (مقبول) کی نشانی ہی یہ ہے کہ پہلے سے اچھا ہو کر پلٹے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۴ / ۴۶۶)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آج کے اس اجتماع کی بَرَکت سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا اور معلومات کا یہ انمول خزانہ ہمیں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کے صدقے نصیب ہوا۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں اس پُر فتن دور میں ایسا پیارا پیارا دینی ماحول نصیب ہو گیا۔ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول نے ہم پر کتنے احسانات کیے ہیں کہ ہمیں جینے کا ڈھنگ سکھا دیا۔ اس دینی ماحول کی بَرَکت سے بے عمل مسلمانوں کو نیک اعمال کی طرف رغبت ملتی ہے۔ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا یہ دینی ماحول ہر طرف دین کی خوشبو پھیلا رہا ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُر خلوص اور دن رات کی کوششوں کے نتیجے میں "عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی" کا مدنی پیغام دنیا کے تقریباً 200 سے زائد ممالک میں پہنچ گیا ہے اور اس کے تحت کم و بیش 107 شعبہ جات قائم ہیں، تو آپ بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور اس مقدس سفر کے بعد اگر مقدر میں واپسی ہوئی تو نیت فرمالیجئے کہ

ہم ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی کے ساتھ ضرور حاضری دیں گی اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنئے، چنانچہ

دعوتِ اسلامی کی اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے رسالے "میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟" کے صفحہ نمبر 28 پر لکھا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن (عمر تقریباً 55 سال) عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوتی تھیں، انہوں نے مختلف کُتب و رسائل اور بیانات میں دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں قبولیتِ دُعا کے واقعات سُن رکھے تھے، ان کا حُسنِ ظن تھا کہ سنتوں بھرے اجتماع میں مانگی جانے والی دعائیں رد نہیں ہوتیں مگر ان کا یقین اس واقعہ سے مزید پکا ہو گیا کہ وہ تین سال تک سفرِ مدینہ کے لئے فارم جمع کرواتی رہیں لیکن حاضری کی کوئی صورت نہ بن پائی، اب کی بار فارم جمع کروایا تو انہوں نے دعا مانگی کہ وہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں **مسلسل 12 ہفتے اوّل تا آخر شرکت کریں گی "اے اللہ پاک! سفر مدینہ کی سعادت سے نواز دے۔"**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ابھی 12 ہفتے پورے نہ ہوئے تھے کہ ان پر بابِ کرم کھل گیا اور انہیں مدینے کا بُلاوا آگیا، وہ خوشی خوشی راہِ مدینہ پر روانہ ہو گئی۔ حاضرِی مدینہ سے واپسی پر انہوں نے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت کی نیت پر بھی عمل کیا۔ آپ بھی اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ضرور نیت فرمالیجئے۔

☆ اگر قواعد و مخارج درست نہیں تو مدرسۃ المدینہ (بالغات) میں داخلہ لے کر قواعد و مخارج دُرست کرنے کی نیت بھی فرمالیجئے۔

☆ حج و عمرہ کے مسائل کو مزید تفصیل کے ساتھ جاننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی مجلس شارٹ کورسز کے تحت **07 دن کا کورس فیضانِ حج و عمرہ، 03 اور 05 دن کا کورس فیضانِ عمرہ** بھی کروایا جاتا ہے۔ لہٰذا! جن حجّن اسلامی بہنوں کی فلائٹ کی روانگی میں ابھی دن باقی ہوں اور وہ اپنی سہولت کے مطابق ان میں سے کسی بھی کورس میں داخلہ لینا چاہیں تو آخر میں ذمہ دار اسلامی بہن سے ملاقات کر کے تفصیلات معلوم فرمالیجئے گا۔

☆ شیخ طریقت، امیر اہلسنت کی 3 کتب **" رفیق الحرمین "، "رفیق المعتمرین"** اور **" عاشقانِ رسول کی 130 حکایات مع مکے مدینے کی زیارتیں "** کا مطالعہ کرتی رہئے گا۔ تاکہ ان سے رہنمائی لی جاسکے اور ان مقدس مقامات پر باادب حاضری کا ذوق و سوز بڑھایا جاسکے۔

اللہ پاک ہماری اس حاضری کو اپنی بارگاہِ خاص میں قبول فرمائے اور مدینے پاک کی باادب حاضری نصیب فرمائے۔ زہے نصیب! سرکارِ والا تبار، شفیعِ روزِ شمار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں مرشد کے صدقے شہادت کی موت نصیب ہو جائے کہ حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: جو مدینے میں مر سکے وہ وہاں ہی مرے کیونکہ میں مدینے میں مرنے والوں کی شفاعت کروں گا۔ **(ترمذی، ۵/ ۴۸۳، حدیث: ۳۹۴۳)**

ابھی تو ہم منتظر چل مدینہ ہیں لیکن دعا کرتی ہیں کہ اللہ پاک اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہمیں چل مدینہ کی سعادت سے مشرف فرمائے۔

اب بلالیجئے نا مدینہ ، آرہا ہے یہ حج کا مہینا　　ٹوٹ جائے نہ دل کا نگینہ، المدد تاجدار مدینہ
مجھ کو آقا! مدینے بلالو! حسرتیں میرے دل کی نکالو　　غوثِ اعظم کا صدقہ نبھالو، اب تو کہدو مجھے "چل مدینہ"